میعادِ سماعت ایکٹ، 1908

(IX بابت 1908)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ میعادِ سماعت کے بعد دائر کردہ مقدمات وغیرہ کی برخاستگی

4۔ جہاں میعاد ختم ہونے کے وقت عدالت بند ہو

5۔ مخصوص مقدمات میں میعاد میں توسیع

6۔ قانونی نااہلیت

7۔ مدعیان یا درخواست گزاروں میں سے کسی ایک کی قانونی نااہلیت

8۔ خصوصی مستثنیات

9۔ میعاد کا جاری رہنا

10۔ صریح متولیان اور ان کے نمائندگان کے خلاف مقدمات

11۔ غیر ملکی معاہدوں پر مقدمات

12۔ قانونی کارروائیوں میں وقت کا منہا ہونا

13۔ مدعاعلیہان کی پاکستان اور دیگر مخصوص علاقوں میں عدم موجودگی کے وقت کا منہا ہونا

14۔ دائرۂ اختیار کے بغیر عدالت میں نیک نیتی پر مبنی قانونی کارروائی کے وقت کا منہا ہونا

15۔ اُس وقت کا منہا ہونا جس کے دوران قانونی کارروائی معطل رہی

16۔ اُس وقت کا منہا ہونا جس کے دوران فروخت کی منسوخی کے لیے عدالتی کارروائی زیرِ سماعت رہی

17۔ مقدّمہ دائر کرنے کا حق حاصل ہونے سے پہلے موت واقع ہونے کا اثر

18۔ فراڈ کا اثر

19۔ تحریری اقرارنامے کا اثر

20۔ قرض یا متروکہ مال پر منافع کی ادائیگی کا اثر

21۔ نااہل شخص کا نمائندہ

22۔ نیا مدعی یا مدعا علیہ بدلنے یا شامل کرنے کا اثر

23۔ مسلسل خلاف ورزیاں اور جرائم

24۔ کسی خاص نقصان کے بغیر ناقابلِ عمل اقدام کے لیے تلافی کا مقدمہ

25۔ دستاویزات میں مذکور وقت کا شمار

26۔ حقِ آسائش کا حصول

27۔ حقِ آسائش کی زمین کے وارثِ دعویٰ کے حق میں اخراج

28۔ حقِ جائیداد کا خاتمہ

29۔ مستثنیات

30۔ منسوخ شُدہ

31۔ منسوخ شُدہ

32۔ منسوخ شُدہ

پہلا شیڈول

دوسرا شیڈول

تیسرا شیڈول

متن

میعادِ سماعت ایکٹ، 1908

(IX بابت 1908)[1]

[7 اگست، 1908]

مقدمات کی میعادِ سماعت اور دیگر مقاصد کے لیے قانون کو مستحکم کرنے اور اس میں ترمیم کرنے کے لیے ایکٹ۔

جب کہ یہ ضروری ہے کہ عدالت میں مقدمات، اپیلوں اور مخصوص درخواستوں کی میعادِ سماعت سے متعلق قانون کو مستحکم کیا جائے؛ اور جب کہ یہ بھی ضروری ہے کہ حقوقِ آسائش اور دیگر املاک کی قبضے کے ذریعے ملکیت کے حصول کے لیے قواعد کا بندوبست کیا جائے؛ اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

حصہ I

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ - (1) یہ ایکٹ [2][***] میعادِ سماعت ایکٹ، 1908 کہلائے گا۔

---

[1] مقاصد اور وجوہات کی تفصیل کے لیے، دیکھیئے انڈیا گزٹ، 1908، حصہ V، صفحہ 22؛ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے لئے، دیکھیئے ایضاً۔ 1908، حصہ V، صفحہ 223؛ اور کونسل کی کارروائیوں کے لیے، دیکھیئے ایضاً۔ 1908، حصہ VI، صفحات 37، 2، 13 اور 145۔

یہ ایکٹ بذریعہ برطانوی بلوچستان ضابطۂ قوانین، 1913 (2 بابت 1913) کو بلوچستان میں نافذ العمل قرار پایا، ایس۔3۔

بلوچستان کے ٹھیکہ پر دیے گئے علاقہ جات کو اس کے دائرۂ کار میں شامل کیا گیا، دیکھیے ٹھیکہ پر دیے گئے علاقہ جات (قوانین) آرڈر، 1950 (جی۔جی۔او۔3 بابت 1950)، اور بلوچستان کے متحدہ علاقوں میں لاگو ہوا، دیکھیے انڈیا گزٹ، 1937، حصہ I، صفحہ 1499۔

یہ بالائی ٹناول کے خارج شدہ علاقہ پھلیرا میں این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔ کے قابل اطلاق دائرۂ کار تک لاگو ہوا۔، دیکھیئے این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔ (بالائی ٹناول) (خارج شدہ علاقہ) ضابطۂ قوانین، 1950۔

بذریعہ این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔ (بالائی ٹناول) (خارج شدہ علاقہ) ضابطۂ قوانین، 1950، پھلیرا کے علاوہ بالائی ٹناول کے خارج شدہ علاقہ جات تک نافذ ہوا اور یکم جون، 1951 سے اُس علاقہ میں نافذ العمل قرار پایا، دیکھیئے این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔ گزٹ، غیر معمولی، مؤرخہ یکم جون، 1951۔

بذریعہ این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔ ضابطہ نمبر، II بابت 1974، صوبہ کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات چترال، دیر، کالام، سوات، اور مالاکنڈ محفوظ علاقہ جات پر ضابطہ نمبر، II بابت 1974 لاگو ہوا، ایس۔3۔

یہ ایکٹ مؤرخہ 8 اگست، 1908 کو انڈیا گزٹ میں صفحات 175 تا 192 پر شائع ہوا۔

[3] [(2) اس کا دائرۂ کار پورا پاکستان ہے۔]

(3) یہ سیکشن اور سیکشن 31 فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

اس ایکٹ کا بقیہ حصہ یکم جنوری، 1909 کو نافذ العمل ہو گا۔

2۔ تعریفات - جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اِس ایکٹ میں-

(1) "درخواست گزار" میں کوئی ایسا شخص شامل ہے جس سے یا جس کے ذریعے کوئی درخواست گزار اپنا درخواست دینے کا حق حاصل کرتا ہے:

[4] [(2) "مبادلۂ ہُنڈی" کے وہی معنی ہیں جو قابلِ خرید وفروخت دستاویزات ایکٹ، 1881 (XXVI بابت 1881) کے سیکشن 5 میں دیے گئے ہیں، اور اس میں کوئی ہُنڈی اور چیک بھی شامل ہے؛]

(3) "بانڈ" میں کوئی ایسی دستاویز شامل ہے جس کی رُو سے کوئی شخص اپنے آپ سے کسی دوسرے کو اس شرط پر زرِ نقد ادا کرنے کا اقرار کرتا ہے کہ اگر کوئی مخصوص کام سرانجام دیا گیا ہے یا سرانجام نہیں دیا گیا، جو بھی صورت ہو، اقرارنامہ ختم ہو جائے گا:

(4) "مدعاعلیہ" میں کوئی ایسا شخص شامل ہے جس سے یا جس کے ذریعے کوئی مدعاعلیہ مقدمہ کیے جانے کی ذمے داری قبول کرتا ہے:

(5) "حقِ آسائش" میں کوئی ایسا حق شامل ہے جو معاہدے سے حاصل نہ ہو، جس کے ذریعے ایک شخص کسی دوسرے کی ملکیت میں موجود کسی قطعہ زمین یا کسی دوسرے کی زمین پر اُگنے والی کوئی چیز، یا اس سے منسلک یا اس پر موجود کسی چیز کو اپنے فائدے کے لیے منتقل کرنے اور تصرف میں لانے کا حق رکھتا ہے:

(6) "بیرونِ ملک" سے مراد [5] [پاکستان کے علاوہ کوئی ملک ہے [6] [* * *]:

---

[2] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) لفظ "انڈین" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل۔3 اور شیڈول۔

[3] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) میں ابتدائی ذیلی سیکشن (2) کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو، پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)، جیسے بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) سے ترمیم کیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[4] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) آرڈیننس، 1980 (62 بابت 1980) میں اصل شق (2) کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 24 دسمبر، 1980 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 حصہ I میں شائع ہوا۔

[5] بذریعہ وفاقی قوانین (نظرِ ثانی اور اعلامیہ)، ایکٹ 1951 (XXVI بابت 1951)، الفاظ "برطانوی ہند" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مئی، 1951 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، حصہ I پر شائع ہوا، ایس۔4 اور تیسرا شیڈول۔

[6] بذریعہ وفاقی قوانین (نظرِ ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981) کوما اور الفاظ، "لیکن بشمول انضمامی ریاست" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ ------ کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، میں صفحات 345 تا 475 پر شائع ہوا، ایس۔2 اور دوسرا شیڈول، نمبر شمار 47۔

(7) "نیک نیتی": کوئی بھی ایسا کام نیک نیتی سے کیا گیا متصور نہیں ہو گا جو مناسب احتیاط اور توجہ سے نہیں کیا گیا:

(8) "مدعی" میں کوئی ایسا شخص شامل ہے جس سے یا جس کے ذریعے سے کوئی مدعی اپنا مقدمہ کرنے کا حق حاصل کرتا ہے:

[7][(9) "پرامیسری نوٹ" کے وہی معنی ہیں جو اسے قابلِ خرید و فروخت دستاویزات ایکٹ، 1881 (XXVI بابت 1881) میں دیے گئے ہیں؛]

(10) "مقدمہ" میں کوئی اپیل یا کوئی درخواست شامل نہیں ہے: اور

(11) "امین" میں بے نامی دار، ایسا مرتہن جو رہن کی رقم ادا کر دیے جانے کے بعد بھی قبضہ رکھتا ہے، یا ایسا غاصب جو حقِ استحقاق کے بغیر قبضہ رکھتا ہو، شامل نہیں ہے۔

حصہ II

مقدمات، اپیلوں اور درخواستوں کی میعادِ سماعت۔

3۔ **میعادِ سماعت کے بعد دائر کردہ مقدمات وغیرہ کی برخاستگی** - سیکشن 4 تا 25 (مشمول) میں درج دفعات کے تحت، شیڈول اوّل کے ذریعے مجوّزہ میعادِ سماعت کے بعد دائر کردہ ہر مقدمہ، کی گئی اپیل، اور دی گئی درخواست برخاست کر دی جائے گی، باوجود اس کے کہ میعادِ سماعت کو بطورِ صفائی پیش نہیں کیا گیا ہے۔

وضاحت - عام صورتوں میں مقدمہ اس وقت دائر کیا جاتا ہے جب عرضی دعویٰ مجاز افسر کو پیش کی جائے گی؛ کسی مفلس کی صورت میں، جب اس کی بطورِ مفلس مقدمہ کرنے کی اجازت کی درخواست دی جائے؛ اور کسی ایسی کمپنی، جسے عدالت کے ذریعے بند کیا جا رہا ہو، کے خلاف کسی دعویٰ پر جب دعویدار پہلی مرتبہ اپنا دعوے میں سرکاری تحلیل کار کو بھیجے۔

4۔ **جہاں میعاد ختم ہونے کے وقت عدالت بند ہو** - اگر کسی مقدمہ، اپیل یا درخواست کے لیے مجوّزہ میعادِ سماعت اُس دِن ختم ہو جب عدالت بند ہے، یہ مقدمہ، اپیل یا درخواست اس دن دائر کی جائے گی یا دی جائے گی جس دن عدالت دوبارہ کُھلے۔

5۔ **مخصوص مقدمات میں میعاد کی توسیع** - [8][نگرانی یا] نظر ثانی کے لیے یا اپیل کرنے کی اجازت کے لیے کسی اپیل یا درخواست یا کوئی دیگر درخواست، جس پر فی الوقت نافذ العمل [9][کسی وضع شدہ قانون کی رُو سے یا اس کے تحت] اس سیکشن کا اطلاق کیا جا سکتا ہو، مجوّزہ میعادِ سماعت کے بعد منظور کی جا سکتی ہے، جب اپیل کنندہ یا درخواست گزار عدالت کو اطمینان دلا دے کہ اس کے پاس مذکورہ مدّت کے اندر اپیل دائر نہ کرنے یا درخواست نہ دینے کی کوئی معقول وجہ موجود تھی۔

---

[7] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) آرڈیننس، 1980 (62 بابت 1980) اصل شق (9) کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 24 دسمبر، 1980 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں ایس۔2، حصہ I میں شائع ہوا۔

[8] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) آرڈیننس، 1962 (XLIII بابت 1962) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 جون، 1962 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں صفحات 919 تا 920 پر شائع ہوا۔

[9] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1922 (X بابت 1922) الفاظ "کسی وضع شدہ قانون یا قاعدہ کے ذریعے" کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 5 مارچ، 1922 ایس۔2۔

وضاحت - یہ امرِ واقعہ کہ اپیل کنندہ یا درخواست گزار ہائی کورٹ کے کسی حکم، عمل یا فیصلے سے مجوّزہ میعادِ سماعت کا تعین یا شمار کرنے کے بارے میں غلط فہمی کا شکار ہو گیا تھا، اس سیکشن کے مفہوم میں معقول وجہ ہو سکتی ہے۔

[10][* **]

6۔ قانونی نااہلیت - (1) اس وقت سے جہاں سے میعادِ سماعت شمار کی جانی ہے، مقدمہ دائر کرنے [11][یا کارروائی کرنے] یا کسی ڈگری پر عمل درآمد کے لیے کوئی درخواست دینے کا حق دار کوئی شخص نابالغ، مجنون یا فاترالعقل ہو، تو وہ نااہلیت ختم ہونے کے بعد اسی مدّت کے اندر مقدمہ دائر کر سکے گا[4][یا کارروائی کر سکے گا] یا درخواست دے سکے گا، جیسا کہ بصورتِ دیگر پہلے شیڈول کے تیسرے کالم [12][یا مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908 (ایکٹ V بابت 1908) کے سیکشن 48 میں] اس کے لیے مجوّزہ وقت سے اجازت ہوتی۔

(2) جہاں ایسا شخص اس وقت پر، جس سے میعادِ سماعت کا شمار ہونا ہے، ایسی دو نااہلیتوں کا شکار ہو، یا جہاں اس کی نااہلیت کے ختم ہونے سے پہلے وہ کسی دوسری نااہلیت کا شکار ہو جائے، دونوں نااہلیتوں کے ختم ہونے کے بعد وہ اسی عرصے کے دوران مقدمہ دائر کر سکتا یا درخواست دے سکتا ہے جیسا کہ بصورتِ دیگر اس طرح مجوّزہ وقت سے اجازت ہوتی۔

(3) ایسے شخص کی موت تک اس نااہلیت کے جاری رہنے کی صورت میں، اس کا قانونی نمائندہ موت کے بعد اسی مدّت کے دوران مقدمہ دائر کر سکتا یا درخواست دے سکتا ہے، جیسا کہ بصورتِ دیگر اس طرح مجوّزہ وقت سے اجازت ہوتی۔

(4) موت کی تاریخ پر ایسے نمائندے کے کسی نااہلیت سے متاثر ہونے کی صورت میں، ذیلی سیکشن (1) اور (2) میں درج قواعد لاگو ہوں گے۔

توضیحات

(اے) اے کو کسی کشتی کے کرائے کے لیے مقدمہ دائر کرنے کا حق اپنے نابالغ ہونے کے دوران حاصل ہوا۔ وہ ایسا حق حاصل ہونے کے چار سال بعد سنِ بلوغت کو پہنچا۔ وہ سنِ بلوغت کو پہنچنے کی تاریخ سے تین سال کے دوران کسی وقت مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔

(بی) زیڈ کو مقدمہ کرنے کا حق اپنے نابالغ ہونے کے دوران حاصل ہوا۔ حق حاصل ہونے کے بعد، لیکن جب کہ زیڈ ابھی تک نابالغ ہے، وہ پاگل ہو گیا۔ زیڈ کے لیے مدّت کا آغاز اس تاریخ سے ہوا جب کہ اس کا پاگل پن اور اس کی نابالغی کی عمر ختم ہوئی۔

---

[10] ایک سیکشن 5اے کو عارضی طور پر چھ ماہ کے عرصہ کے لیے شامل کیا گیا تھا، 13 فروری، 1948 سے مؤثر ہوا، دیکھیے، قابل خرید و فروخت دس-ویزات ایکٹ (عارضی ترمیم) آرڈیننس، 1948 (6 بابت 1948)، ایس۔3 اور 11 مئی، 1948 کو وزارتِ خزانہ کا نوٹیفکیشن نمبر۔ڈی 2702-ایف / 48، پاکستان گزٹ، 1948، حصہ I۔ صفحہ 258۔

[11] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) آرڈیننس، 1962 (XLIII بابت 1962) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 جون، 1962 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔3 میں صفحات 919 تا 920 پر شائع ہوا۔

[12] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) آرڈیننس، 1962 (XLIII بابت 1962) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 جون، 1962 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔3 میں صفحات 919 تا 920 پر شائع ہوا۔

(سی) ایکس کو مقدمہ کرنے کا حق اپنے نابالغ ہونے کے دوران حاصل ہوا۔ ایکس سن بلوغت کو پہنچنے سے پہلے انتقال کر جاتا ہے اور وائی، اس کا نابالغ بیٹا، اُس کا جانشین ہوتا ہے۔ وائی کے لیے مدّت کا آغاز اس کے سنِ بلوغت کو پہنچنے کی تاریخ سے ہوا۔

7۔ **مدعیان یا درخواست گزاروں میں سے کسی ایک کی قانونی نااہلیت** - جہاں کوئی مقدمہ دائر کرنے [13] [یا کارروائی کرنے] یا کسی ڈگری کی تعمیل کے لیے مشترکہ طور پر درخواست پیش کرنے کے حق دار کئی اشخاص میں سے کوئی ایک کسی ایسی نااہلیت کا شکار ہے اور اس شخص کی رضامندی کے بغیر خارج کیا جاسکتا ہے، مدّت کا آغاز ان سب کے لیے ہوگا: لیکن اگر ایسا کوئی اخراج نہ دیا جاسکتا ہو تو میعاد کا آغاز ان میں سے کسی کے لیے اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ ان میں سے ایک دوسروں کی رضامندی کے بغیر یہ اخراج دینے کے قابل نہ ہو جائے یا نااہلیت ختم نہ ہو جائے۔

توضیحات

(اے) اے ایک ایسی فرم سے قرض لیتا ہے جس میں بی، سی اور ڈی شراکت دار ہیں۔ بی فاتر العقل ہے اور سی ایک نابالغ ہے۔ ڈی، بی اور سی کی رضامندی کے بغیر اے کو قرض کی ادائیگی سے بری الذمہ قرار دے سکتا ہے۔ بی، سی اور ڈی کے لیے میعاد کا آغاز ہوتا ہے۔

(بی) اے ایک ایسی فرم سے قرض لیتا ہے جس میں ای، ایف اور جی شراکت دار ہیں۔ ای اور ایف فاتر العقل ہیں اور جی ایک نابالغ ہے۔ ان میں سے کسی ایک کے لیے میعاد کا آغاز اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ ای یا ایف میں سے کوئی ایک ذی عقل نہ ہو جائے یا جی سنِ بلوغت کو نہ پہنچ جائے۔

8۔ **خاص مستثنیات** - سیکشن 6 یا سیکشن 7 میں درج کچھ بھی، حقوقِ شفعہ کے نفاذ کے مقدمات پر لاگو نہ ہوگا یا اس سے متاثرہ شخص کی نااہلیت کے خاتمے یا موت سے تین سال سے زائد عرصے کے لیے توسیع کرنے والا متصور نہ ہوگا جس عرصے کے دوران کسی مقدمے یا درخواست کو ضرور دائر یا پیش کیا جانا چاہیے۔

توضیحات

(اے) اے جسے اپنے نابالغ ہونے کے دوران ترکے کے مقدمہ کا حق حاصل ہوا ہو، یہ حق حاصل ہونے کے گیارہ سال کے بعد سن بلوغت کو پہنچتا ہے۔ عام قانون کے تحت اے کے پاس صرف ایک سال ہے جس کے دوران وہ مقدمہ کر سکتا ہے لیکن سیکشن 6 اور اس سیکشن کے تحت، اس کے سنِ بلوغت کو پہنچنے کی تاریخ سے تین سال کا عرصہ پورا کرنے کے لیے، اسے دو سال کی توسیع دی جائے گی، جس کے دوران وہ اپنا مقدمہ پیش کر سکتا ہے۔

(بی) اے کو موروثی عہدے کا مقدمہ کرنے کا حق حاصل ہے جو اس وقت فاتر العقل ہے۔ حق حاصل ہونے کے چھ سال کے بعد اے صحیح العقل ہو جاتا ہے۔ عام قانون کے تحت اے کے پاس اس تاریخ سے جب اس کی فاتر العقلی ختم ہوئی، مقدمہ

[13] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) آرڈیننس، 1962 (XLIII بابت 1962) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 جون، 1962 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔4 میں صفحات 919 تا 920 پر شائع ہوا۔

دائر کرنے کے لیے چھ سال کا وقت ہے۔ اس سیکشن کے ساتھ پڑھے جانے والے سیکشن 6 کے تحت میعاد میں کوئی توسیع نہیں کی جائے گی۔

(سی) اے، جو کہ ایک پاگل ہے، کو زمیندار کی حیثیت سے کسی مزارع سے قبضہ لینے کا مقدمہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ اے حق حاصل ہونے کے تین سال بعد انتقال کر جاتا ہے، تاریخ انتقال تک اس کا پاگل پن جاری رہتا ہے۔ عام قانون کے تحت اے کے مفاد کا نمائندہ، اے کے انتقال کی تاریخ سے لے کر نو سال تک مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔ اس سیکشن کے ساتھ پڑھا جانے والا سیکشن 6 اس میعاد میں توسیع نہیں کرتا، سوائے اس کے کہ نمائندہ خود نااہلیت کا شکار ہو، جب اسے نمائندگی دی جائے۔

9۔ میعاد کا جاری رہنا - جب ایک دفعہ میعاد کا آغاز ہو جائے تو بعد ازیں پیدا ہونے والی کوئی نااہلیت یا معذوری اسے روک نہ سکے گی:

تاہم کسی قرض خواہ کی جائیداد کے انصرام کی سند قرض دار کو دیے جانے کی صورت میں انصرام جاری رہنے تک، قرض کی واپسی کے مقدمے کی میعاد کا شمار رُک جائے گا۔

10۔ صریح متولیان اور ان کے نمائندگان کے خلاف مقدمات - قبل ازیں درج کسی بھی چیز کے باوجود، کسی ایسے شخص کے خلاف جسے کسی خاص مقصد کے لیے کوئی جائیداد بطورِ امانت زیرِ اختیار دی گئی ہے یا اس کے قانونی نمائندگان یا منتقل الیہم (قابلِ قدر بدل کے لیے منتقل الیہم نہ ہونے کی صورت میں) کے خلاف اس کے یا ان کے قبضہ میں اس جائیداد، یا اس سے حاصل ہونے والی آمدن یا اس جائیداد یا حاصل ہونے والی آمدن کے حساب کے مقصد سے کیا گیا کوئی مقدمہ، وقت کے کسی دورانیے کے لیے مانع نہ ہو گا۔

[14] [اس سیکشن کے مقاصد کی غرض سے کسی ہندو، مسلم یا بدھ مت مذہبی یا خیراتی وقف پر مشتمل جائیداد کسی مخصوص غرض سے وقف میں حاصل کردہ جائیداد متصور ہو گی اور اس جائیداد کا منتظم، اس کا متولّی متصور ہو گا۔]

11۔ غیر ملکی معاہدوں پر مقدمات - (1) کسی غیر ملک میں کیے گئے معاہدوں کے بارے میں [15] [پاکستان] میں دائر کردہ مقدمات، اس ایکٹ میں درج میعادِ سماعت کے قواعد کے تابع ہیں۔

(2) کسی غیر ملک میں کیے گئے کسی معاہدے کے بارے میں [16] [پاکستان] میں دائر کیے جانے والے کسی مقدمے کے لیے میعادِ سماعت کا کوئی مقدمہ بطورِ صفائی پیش نہیں کیا جا سکے گا، جب تک کہ قاعدے نے معاہدے کو ختم نہ کر دیا ہو اور فریقین اس قاعدے میں تجویز کردہ مدّت کے دوران اس ملک میں سکونت پذیر نہ رہے ہوں۔

---

[14] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1929 (1 بابت 1929) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 22 مارچ، 1929 کو سرکاری گزٹ، پنجاب اور اس کے متعلقات، حصہ IV، ایس۔2 پر شائع ہوا۔

[15] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی) اصلاحات آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) الفاظ "صوبہ اور وفاق کا دارالحکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)، جنھیں بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) الفاظ "برطانوی ہند" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا تھا، آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[16] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی) اصلاحات آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) الفاظ "صوبہ اور وفاق کا دارالحکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)، جنھیں بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) الفاظ "برطانوی ہند" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا تھا، آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

حصہ III

میعادِ سماعت کا شمار

12۔ قانونی کارروائیوں میں وقت کا منہا ہونا - (1) کسی مقدمہ، اپیل یا درخواست کے لیے میعادِ سماعت کا شمار کرتے ہوئے، وہ دن جس سے مجوّزہ مدّت شمار ہونی ہے، منہا کر دیا جائے گا۔

(2) کسی اپیل، اپیل کی اجازت کے لیے کسی درخواست اور فیصلے پر نظرِ ثانی کے لیے کسی درخواست کے لیے مجوّزہ میعادِ سماعت کا شمار کرتے وقت، وہ دن جس پر وہ فیصلہ سنایا گیا تھا، جس کے خلاف کوئی اپیل کی گئی ہو اور ایسی ڈگری حکم سزا یا حکم جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو یا جس پر نظرِ ثانی کی درخواست دی گئی ہو، کی نقل حاصل کرنے کے لیے درکار وقت سے منہا کر دیا جائے گا۔

(3) کسی ڈگری کے خلاف اپیل کیے جانے یا نظرِ ثانی کے لیے درخواست دیے جانے کی صورت میں، فیصلہ، جس پر {درخواست} مبنی ہو، کی نقل حاصل کرنے کے لیے ضروری وقت کو بھی منہا کر دیا جائے گا۔

(4) کسی فیصلے کو مسترد کرنے کی درخواست کے لیے مجوّزہ میعاد شمار کرنے کے دوران فیصلے کی کوئی نقل حاصل کرنے کے لیے درکار وقت کو منہا کیا جائے گا۔

[17] [(5) ذیلی سیکشن (2) ، (3) اور (4) کے مقاصد کے لیے، ڈگری، سزا، حکم، فیصلہ یا ایوارڈ کی نقل حاصل کرنے کے لیے ضروری وقت / درکار وقت، نقل کے لیے درخواست دینے کے دن اور درخواست گزار کو تیار نقل کی ترسیل کے لیے مطلع کیا گیا فی الواقع دن، میعاد میں مُخل متصور ہو گا۔]

13۔ مدعا علیہان کی، پاکستان اور دیگر مخصوص علاقوں میں عدم موجودگی کے وقت کا منہا ہونا - کسی مقدمے کے لیے مجوّزہ مدّتِ میعاد کے شمار کے دوران، وہ مدّت [18][**] منہا کر دی جائے گی جس کے دوران مدعا علیہ [19] [پاکستان] اور [20] [[21] [وفاقی حکومت]] کے زیرِ انتظام [22][پاکستان] سے باہر علاقہ جات سے غیر حاضر رہا ہو۔

---

[17] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1991 (XIII بابت 1991) اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 6 جولائی، 1991 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 پر شائع ہوا۔

[18] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) الفاظ "یا تاجِ برطانیہ کا نمائندہ" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[19] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی) اصلاحات آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) الفاظ "صوبہ اور وفاق کا دارالحکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)، جنھیں بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) الفاظ "برطانوی ہند" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا تھا، آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[20] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق آرڈر)، 1937، لفظ "حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔

[21] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔1975)، الفاظ "مرکزی حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

14۔ دائرۂ اختیار کے بغیر عدالت میں نیک نیتی پر مبنی قانونی کارروائی کے وقت کا منہا ہونا - (1) کسی مقدمے کے لیے مجوّزہ میعادِ سماعت شمار کرتے ہوئے وہ مدت جس کے دوران مدعی، خواہ ابتدائی عدالت یا عدالتِ مرافعہ میں مدعا علیہ کے خلاف مناسب احتیاط کے ساتھ ایک اور دیوانی کارروائی کرتا رہا ہے، کارروائی کے اسی بربنائے دعویٰ اور ایسی عدالت میں نیک نیتی سے کیے جانے پر مبنی ہونے پر منہا کر دی جائے گی، جو اختیارِ سماعت میں نقص یا اس جیسی کسی دیگر وجہ سے اس کی سماعت نہ کر سکتی ہو۔

(2) کسی درخواست کے لیے مجوّزہ میعادِ سماعت شمار کرتے ہوئے وہ مدت جس کے دوران درخواست گزار، خواہ ابتدائی عدالت یا عدالتِ مرافعہ میں اسی فریق کے خلاف اسی دادرسی کے لیے مناسب احتیاط کے ساتھ ایک اور دیوانی کارروائی کرتا رہا ہے، ایسی کارروائی کے بربنائے دعویٰ اور کسی عدالت میں نیک نیتی سے کیے جانے پر مبنی ہونے پر منہا کر دی جائے گی جو اختیارِ سماعت میں نقص یا اس جیسی کسی دیگر وجہ سے سماعت نہ کر سکتی ہو۔

وضاحت I - اس مدّت کو منہا کرتے ہوئے جس کے دوران کوئی سابقہ مقدمہ یا درخواست زیرِ سماعت تھی، وہ دن جس پر وہ مقدمہ یا درخواست دائر یا پیش کی گئی تھی اور وہ دن جس پر ان کی کارروائیاں ختم ہوئیں تھیں، دونوں شمار کیے جائیں گے۔

وضاحت II - اس سیکشن کے مقاصد کے لیے، کسی اپیل کی مزاحمت کرنے والا مدعی یا درخواست گزار، کوئی کارروائی چلانے والا متصور ہو گا۔

وضاحت III - اس سیکشن کے مقاصد کے لیے، فریقین یا بنائے دعویٰ کا اشتمالِ بے جا، اختیارِ سماعت میں نقص کے ساتھ اسی نوعیت کی ایک وجہ متصور ہو گا۔

15۔ اُس وقت کا منہا ہونا جس کے دوران قانونی کارروائی معطل رہی - (1) کسی مقدمے یا درخواست کے لیے کسی ڈگری کی تعمیل، جس کا دائر کرنا یا تعمیل امتناع یا حکم کے ذریعے ملتوی کر دی گئی ہو، کی مجوّزہ میعادِ سماعت کی مدّت کو شمار کرتے ہوئے امتناع یا حکم کے تسلسل کی مدّت، وہ دن جس پر یہ جاری کیا گیا یا دیا گیا ہو اور وہ دن جس پر اسے واپس لیا گیا ہو، منہا کر دیا جائے گی۔

(2) کسی ایسے مقدمے جس کا نوٹس فی الوقت نافذ العمل کسی وضع شدہ قانون کی شرائط کے مطابق دیا گیا ہے، کی میعادِ سماعت کو شمار کرتے ہوئے اس نوٹس کی مدّت منہا کر دی جائے گی۔

16۔ اُس وقت کا منہا ہونا جس کے دوران فروخت کی منسوخی کے لیے عدالتی کارروائی زیرِ سماعت رہی - کسی نیلامی پر کسی خریدار کی جانب سے قبضے کے لیے کسی ڈگری کی تعمیل کے لیے مجوّزہ میعادِ سماعت کو شمار کرتے ہوئے وہ مدّت جس کے دوران نیلامی کو منسوخ کرنے کی کارروائی ہوتی رہی، منہا کر دی جائے گی۔

---

[22] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی) اصلاحات آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) الفاظ "صوبہ اور وفاق کا دارالحکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)، جنھیں بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔ 4 بابت 1949) الفاظ "برطانوی ہند" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا تھا، آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

17۔ **مقدّمہ دائر کرنے کا حق حاصل ہونے سے پہلے موت واقع ہونے کا اثر** - کوئی شخص جسے زندہ ہونے پر مقدمہ دائر کرنے یا درخواست پیش کرنے کا حق حاصل ہو، حق حاصل ہونے سے قبل انتقال کر جائے تو میعادِ سماعت اس وقت سے شمار کی جائے گی جب متوفی کا کوئی قانونی نمائندہ ایسا مقدمہ دائر کرنے یا درخواست پیش کرنے کے قابل ہو جائے۔

(2) ایسا شخص جس کے خلاف اس کے زندہ ہونے پر مقدمہ دائر کرنے یا درخواست پیش کرنے کا حق حاصل ہو، اور وہ حق حاصل ہونے سے قبل انتقال کر جائے تو میعادِ سماعت کا شمار اس وقت سے کیا جائے گا جب متوفی کا کوئی ایسا قانونی نمائندہ موجود ہو، جس کے خلاف مدعی مقدمہ دائر کر سکے یا درخواست پیش کر سکے۔

(3) ذیلی سیکشن (1) اور (2) میں درج کچھ بھی، شفعہ کے حقوق نافذ کرنے کے مقدمات یا غیر منقولہ جائیداد کے قبضے یا کسی موروثی عہدے کے حصول کے مقدمات پر لاگو نہ ہوگا۔

18۔ **فراڈ کا اثر** - مقدمہ دائر کرنے یا درخواست دینے کا حق رکھنے والے کسی شخص کو ایسے حق یا حقِ ملکیت کے علم سے، جس پر یہ مبنی ہو، فراڈ کے ذریعے دور رکھا جائے یا اس حق کو ثابت کرنے کے لیے ضروری دستاویز کو دھوکے سے چھپانے کی صورت میں،

مقدمہ دائر کرنے یا درخواست دینے کے لیے مقررہ میعادِ سماعت-

(اے) ایسے شخص کے خلاف جو فراڈ یا اس میں شرکت کا مجرم ہو، یا

(بی) ایسے شخص کے خلاف جو اس کے ذریعے سے نیک نیتی کے علاوہ اور کسی قابلِ قدر بدل کے لیے دعوے دار ہو،

اس وقت سے شمار ہوگی جب اُس شخص کو پہلی مرتبہ اس فراڈ کا پتہ چلے جسے اس سے نقصان پہنچا ہو یا چھپائی گئی دستاویز پر جب اسے پہلی مرتبہ اس کے پیش کرنے یا جبراً پیش کرانے کا ذریعہ ملا۔

19۔ **تحریری اقرار نامے کا اثر** - (1) کسی جائیداد یا حق کے حوالے سے کسی مقدمہ یا درخواست کی مجوّزہ میعاد ختم ہونے سے قبل، اس جائیداد یا حق کے حوالے سے اس فریق، جس کے خلاف ایسی جائیداد یا حق کا دعویٰ کیا گیا ہے، یا کسی ایسے شخص، جس کے ذریعے وہ حق یا ذمہ داری لیتا ہے، دستخط شدہ ذمہ داری تحریر میں لانے کے بعد ایک نئی میعادِ سماعت اس وقت سے شمار کی جائے گی جب اقرار نامہ پر اس طرح دستخط کیے گئے تھے۔

(2) اقرار نامے پر مشتمل تحریر بلا تاریخ ہونے کی صورت میں، اس وقت کی زبانی شہادت دی جاسکتی ہے جب اس پر دستخط کیے گئے تھے؛ لیکن [23] [* * * *] شہادت ایکٹ، 1872 [24] کی دفعات کے تحت، اس کے مندرجات کی زبانی شہادت منظور نہیں کی جائے گی۔

وضاحت I - اس سیکشن کے مقاصد کے لیے کوئی اقرار نامہ کافی ہو سکتا ہے اگرچہ یہ جائیداد یا حق کی اصل نوعیت کو مخصوص کرنا حذف کرتا ہے یا حلفاً بیان کرتا ہے کہ ادائیگی، حوالگی، تعمیل یا استفادہ کا وقت ابھی نہیں آیا یا اس کے ساتھ ادا کرنے، حوالے کرنے، عمل کرنے یا

---

[23] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) لفظ "انڈین" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[24] I بابت 1872

استفادہ کرنے کی اجازت کا انکار شامل ہے یا کسی جوابی مطالبے کے دعویٰ کے ساتھ شامل ہے یا اس جائیداد یا حق کا استحقاق رکھنے والے شخص کے علاوہ کسی شخص کے نام لکھا گیا ہے۔

وضاحت II - اس سیکشن کے مقاصد کے لیے، "دستخط شدہ" سے مراد یا تو بذاتِ خود یا اس سلسلے میں باضابطہ طور پر مجاز بنائے گئے کسی نمائندے کا دستخط شدہ ہے۔

وضاحت III - اس سیکشن کے مقاصد کے لیے کسی ڈگری یا حکم کی تعمیل کے لیے کوئی درخواست کسی حق کے سلسلے میں کوئی درخواست ہے۔

[25] [20۔ **قرض یا متروکہ مال پر ادائیگی کا اثر** - (1) کسی قرض یا کسی ترکہ پر منافع کی وجہ سے ادائیگی مجوّزہ میعاد کے اختتام سے قبل اس شخص کی جانب سے، جو قرض یا ترکہ کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو یا اس کے باضابطہ طور پر مجاز بنائے گئے نمائندے کی جانب سے کر دی جائے تو نئی میعادِ سماعت اس وقت سے شمار کی جائے گی جب ادائیگی عمل میں آئی ہو۔]

[26] [بشر طیکہ [27] [*****] ادائیگی کا اقرار نامہ، ادائیگی کرنے والے شخص کی لکھائی میں یا اس کی دستخط شدہ تحریر میں ہو۔]

(2) **مرہونہ اراضی کی پیداوار وصول کرنے کا اثر**۔ مرہونہ اراضی، مرتہن کے قبضے میں ہونے پر ایسی اراضی کے لگان یا اس کی پیداوار کی وصولی ذیلی سیکشن (1) کے مقصد کے لیے ادائیگی متصور ہو گی۔

وضاحت - قرض میں وہ روپیہ شامل ہے جو کسی عدالت کی ڈگری یا حکم کے تحت واجب الادا ہو۔

21۔ نااہل شخص کا نمائندہ - (1) سیکشن 19 اور 20 میں اصطلاح "اس سلسلے میں مجاز بنایا گیا نمائندہ" میں نا اہل شخص کا قانونی سرپرست، کمیٹی یا منیجر، یا اس سرپرست کی جانب سے اقرار نامے پر دستخط کرنے کے لیے یا ادائیگی کے لیے باضابطہ طور پر مجاز بنایا گیا نمائندہ شامل ہو گا۔

(2) **چند شریک معاہدہ کنندگان وغیرہ میں سے کسی ایک کی جانب سے اقرار یا ادائیگی** - مذکورہ سیکشنز میں درج کچھ بھی، چند شریک معاہدہ کنندگان، شراکت داروں، تعمیل کنندگان یا مرتہنان میں سے کسی ایک پر محض اس بنا پر مطالبہ عائد نہیں کرتا کہ ان میں سے کسی دوسرے یا دوسروں کی جانب سے یا ان کے نمائندے کی جانب سے دستخط شدہ تحریری اقرار یا ادائیگی کی گئی ہے۔

[28] [(3) **مذکورہ سیکشنز کے مقاصد کے لیے**-

---

[25] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1942 (XVI بابت 1942) اصل ذیلی سیکشن (1) کو بدل دیا گیا؛ مؤرخہ 30 مارچ، 1942، ایس۔2۔

[26] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1927 (1 بابت 1927)، اصل فقرۂ شرطیہ کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 18 فروری، 1927، ایس۔2۔

[27] بذریعہ وفاقی قوانین (نظرثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981) کو موں اور الفاظ "سوائے یکم جنوری، 1928 سے پہلے منافع {انٹرسٹ} کی ادائیگی کی صورت میں" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ ۔۔۔۔۔ کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 345 تا 475 پر شائع ہوا، ایس۔2 اور دوسرا شیڈول۔

[28] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1927 (1 بابت 1927) ذیلی سیکشن (3) کو شامل کیا گیا؛ مؤرخہ 18 فروری، 1927، ایس۔3۔

(اے) کسی ذمہ داری کے حوالے سے کسی بیوہ یا اس کے باضابطہ مجاز کردہ نمائندے یا جائیداد کے کسی دیگر محدود مالک، جو ہندو قانون کے تابع ہو، ایسی ذمہ داری کے کسی وارث مابعد کے خلاف کوئی قانونی اقرار یا ادائیگی، جو بھی صورت ہو، ہو گا؛ اور

(بی) کسی غیر منقسم ہندو خاندان کے ذریعے یا اس کی جانب سے کوئی ذمہ داری عائد کیے جانے کی صورت میں، ایسے خاندان کے کسی فی الوقت منیجر کی جانب سے یا اس کے باضابطہ طور پر مجاز بنائے گئے نمائندے کی جانب سے کیا ہوا تحریری اقرار یا کی گئی ادائیگی، تمام خاندان کی جانب سے کی گئی متصور ہو گی۔]

22۔ **نیا مدعی یا مدعاعلیہ بدلنے یا شامل کرنے کا اثر** - کسی مقدمے کے دائر کیے جانے کے بعد، نیا مدعی یا مدعاعلیہ بدلے یا شامل کیے جانے کی صورت میں، اس کے حوالے سے مقدمہ اس وقت دائر کیا گیا متصور ہو گا جب اسے یوں فریق بنایا گیا تھا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں کچھ بھی کسی ایسی صورت میں اطلاق پذیر نہ ہو گا جب کسی سماعتِ مقدمہ کے دوران کسی حق کے تفویض یا منتقل ہونے کی وجہ سے کسی فریق کا اضافہ کیا جائے یا بدلا جائے یا جب کسی مدعی کو مدعاعلیہ یا مدعاعلیہ کو مدعی بنا دیا جائے۔

23۔ **مسلسل خلاف ورزیاں اور جرائم** - معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی پر اور معاہدے کے ایسے مسلسل جُرم کی صورت میں، اس وقت کے دوران جس میں خلاف ورزی یا جُرم، جو بھی صورت ہو، جاری رہے، ہر لمحے سے میعادِ سماعت کی نئی مدّت کا شمار ہو گا۔

24۔ **خصوصی نقصان کے بغیر ناقابلِ عمل اقدام کے لیے تلافی کا مقدمہ** - کسی ایسے اقدام کی تلافی کے لیے کسی مقدمے کی صورت میں، جس سے بربنائے دعویٰ پیدا نہ ہوتا ہو، جب تک کہ اس سے کوئی خاص ضرر نہ ہو، میعادِ سماعت اس وقت سے شروع کی جائے گی جب وہ ضرر واقع ہو۔

توضیح

اے ایک کھیت کی اوپر کی سطح کا مالک ہے۔ بی نچلی سطح کا مالک ہے۔ بی اوپر کی سطح کو کوئی فوری ظاہری ضرر پہنچائے بغیر اس میں سے کوئلہ نکالتا ہے لیکن آخرکار اوپر کی سطح بیٹھ جاتی ہے۔ اے کی جانب سے بی کے خلاف مقدمے کی صورت میں میعادِ سماعت سطح زمین بیٹھ جانے کے وقت سے شمار کی جائے گی۔

25۔ **دستاویزات میں مذکور وقت کا شمار** - اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے تمام دستاویزات گریگورین کیلنڈر کے مطابق تیار کردہ متصور ہوں گے۔

توضیحات

(اے) ایک ہندو ایک پرامیسری لکھتا ہے جس پر محض مقامی تاریخ تحریر ہے اور اس تاریخ کے چار ماہ بعد واجب الادا ہے نوٹ پر کسی مقدمے پر قابلِ اطلاق میعادِ سماعت گریگورین کیلنڈر کے مطابق تاریخ تحریر کے چار ماہ گزرنے کے بعد شمار کی جائے گی۔

(بی) ایک ہندو نے ایک تمسک تحریر کیا جس میں ایک سال کے اندر روپیہ واپس کرنے کی صرف مقامی تاریخ تحریر ہے۔ تمسک کے حوالے سے کسی مقدمے پر قابلِ اطلاق میعادِ سماعت گریگورین کیلنڈر کے مطابق تاریخِ تحریر سے ایک سال گزرنے کے بعد شمار کی جائے گی۔

حصہ IV

قبضے کے ذریعے ملکیت کا حصول

26۔ حقِ آسائش کا حصول - (1) اگر کسی عمارت میں اور اس کے لیے روشنی یا ہوا کا گزر اور پُر امن طریقے سے بطورِ حقِ آسائش اور کسی رکاوٹ کے بغیر بطورِ حق اور بیس سال کے لیے 20 سال کے لیے استعمال کیا ہو۔

اور اگر کسی راستے یا نالے یا کسی پانی یا کسی دیگر حقِ آسائش (خواہ مثبت یا منفی) کا استعمال، کسی ایسے شخص کی جانب سے جو اس کے استحقاق کا دعوے دار ہو، بطورِ آسائش اور بطورِ حق، پُرامن طریقے سے اور اعلانیہ طور پر بغیر رکاوٹ اور بیس سال تک کیا جاتا رہا ہو،

تو روشنی یا ہوا کے گزر اور استعمال کا حق، راستہ، نالے، پانی یا دیگر آسائش کے استعمال کا حق قطعی اور نا قابلِ تنسیخ ہو گا۔

بیس سال کی ہر مذکورہ مدت ایسی میعاد سمجھی جائے گی جو اس مقدمے کے دائر کرنے سے عین ما قبل دو سال کے اندر ختم ہوتی ہو، جس میں مذکورہ مدّت سے متعلق دعویٰ کی مزاحمت کی گئی ہو۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وہ جائیداد، جس پر کسی حق کا دعویٰ کیا گیا ہو،[29] [حکومت] کی ملکیت ہو تو اس ذیلی سیکشن کو یوں پڑھا جائے گا جیسے الفاظ "بیس سال" کو الفاظ "ساٹھ سال" سے بدل دیا گیا تھا۔

وضاحت - اس سیکشن کے مفہوم میں کوئی مزاحمت نہیں ہے، دعوے دار کے علاوہ کسی دیگر شخص کے اقدام سے رکاوٹ کی وجہ سے قبضے یا استعمال کا اصل اختتام ہونے کے سوا، اور ایسی مزاحمت سے اور اس شخص سے جس نے مزاحمت کی ہو یا جس کی اجازت سے مزاحمت کی گئی ہو، دعوے دار کے مطلع ہونے کے بعد ایک سال تک اسے برداشت نہ کیا گیا ہو یا سکوت اختیار نہ کیا گیا ہو۔

توضیحات

(اے) حقِ راہ میں رکاوٹ پر 1911 میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا۔ مدعا علیہ نے رکاوٹ کا اقبال کیا لیکن استحقاقِ راہ سے انکار کر دیا۔ مدعی نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ اس پر اس کا استحقاق بطورِ آسائش اور حق یکم جنوری، 1890 سے یکم جنوری، 1910 تک بلا رکاوٹ تھا، ثابت کیا کہ وہ استحقاق اسے پُرامن اور علانیہ طور پر حاصل تھا۔ مدعی فیصلے کا حق دار ہے۔

---

[29] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق آرڈر)، 1937 لفظ "حکومت" کو پہلی بار بدلا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیئے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول، اور پھر بذریعہ مرکزی (قوانین) تطبیق آرڈر، 1961 اس میں ترمیم کی گئی؛ اور مؤرخہ 24 جون، 1961 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور جدول (23 مارچ، 1956 سے مؤثر ہوا) جیسے اوپر پڑھا گیا۔

(بی) اسی طرح ایک مقدمے میں مدعی نے یہ ظاہر کیا کہ وہ حق اسے پُرامن اور علانیہ طور پر بیس سال تک حاصل رہا۔ مدعاعلیہ نے یہ ثابت کیا کہ مدعی نے بیس سال کے اندر ایک مرتبہ اس سے اس حق کو استعمال کرنے کی اجازت مانگی تھی۔ مقدمہ خارج کر دیا جائے گا۔

27۔ **حقِ آسائش کی زمین کے وارثِ دعویٰ کے حق میں اخراج** - کسی اراضی یا پانی جس کے اوپر، جس پر یا جس سے کوئی حقِ آسائش استعمال یا حاصل کیا جاتا رہا ہے زندگی یا تاریخِ عطا سے تین سال سے زیادہ مدّت تک کسی حقیت کے تحت یا اس کی رُو سے قبضے میں ہونے کی صورت میں، اس حقِ آسائش کے حصول کی مدّت جو اس حقیت یا میعادِ تسلسل کے دوران ہو، بیس سال کی مدّت شمار کرتے ہوئے اس صورت میں خارج کر دی جائے گی جب دعویٰ کے سلسلے میں حقیت یا میعاد ختم ہونے کے تین سال کے اندر اس شخص نے اعتراض کیا ہو جو مذکورہ اراضی یا پانی پر اس کے ختم ہونے کے وقت استحقاق رکھتا ہو۔

توضیح

اے اس اقرار کے لیے مقدمہ دائر کرتا ہے کہ وہ بی کی اراضی راستہ کا حق رکھتا ہے۔ اے ثابت کرتا ہے کہ وہ پچیس سال تک اس حق کو استعمال کرتا رہا ہے لیکن بی یہ ظاہر کرتا ہے کہ ان سالوں میں سے دس سال کے دوران ایک ہندو بیوہ اُس اراضی پر حق حین حیاتی رکھتی تھی اور سی کے انتقال کر جانے پر بی اس اراضی کا مستحق ہوا، اور سی کی وفات کے بعد دو سال کے اندر اس نے اے کے استحقاق کے دعویٰ پر اعتراض کیا۔ مقدمہ خارج کر دیا جانا چاہیے کیونکہ اے نے اس سیکشن کی دفعات کے تحت صرف پندرہ سال تک استعمال کو ثابت کیا ہے۔

[30] [28۔ حقِ جائیداد کا خاتمہ - * * *]

حصہ V

مستثنیات اور تنسیخات

29۔ **مستثنیات** - [31] [(1) اس ایکٹ میں درج کچھ بھی، معاہدہ ایکٹ، 1872[32] کے سیکشن 25 پر اثر انداز نہ ہو گا۔ (2) کوئی خاص یا مقامی قانون، کسی مقدمے، اپیل یا درخواست کے لیے پہلے شیڈول میں مجوّزہ مدّت سے مختلف مدّت مقرر کرے تو سیکشن 3 کی دفعات اس طرح لاگو ہوں گی جیسا کہ مذکورہ مدّت اس کے لیے اُس شیڈول میں تجویز کی گئی ہو اور کسی خاص یا مقامی قانون کے ذریعے کسی مقدمے، اپیل یا درخواست کے لیے کسی مجوّزہ میعادِ سماعت کا تعین کرنے کے مقصد سے -

(اے) سیکشن 4 میں درج دفعات صرف اس قدر اور اس حد تک اطلاق پذیر ہوں گی جس حد تک وہ اس خاص یا مقامی قانون کے ذریعے واضح طور پر خارج نہ کر دی گئی ہوں؛ اور

---

[30] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ (II بابت 1995) حذف کیا گیا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا، مؤرخہ 18 اکتوبر، 1995، ایس۔2، حصہ I۔

[31] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1922 (X بابت 1922) اصل ذیلی سیکشن (1) کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 5 مارچ، 1922، ایس۔3۔

[32] IX بابت 1872

(بی) اس ایکٹ کی بقیہ دفعات لاگو نہ ہوں گی۔]

[33] [(3) اس ایکٹ میں درج کچھ بھی، طلاق ایکٹ[34] کے تحت دائر مقدمات پر لاگو نہیں ہو گا۔

[35] [(4)] سیکشن 26 اور 27 اور سیکشن 2 میں "حقِ آسائش" کی تعریف ان حالات پر اطلاق پذیر نہ ہو گی جو ایسے علاقہ جات میں پیدا ہوں جن پر حقِ آسائش ایکٹ، 1882 [36] فی الوقت نافذ ہو۔

30۔ [37] [ایسے مقدمات کا بندوبست جن کے لیے مجوّزہ میعاد، انڈین میعادِ سماعت ایکٹ، 1877 کے تحت مجوّزہ میعاد سے کم ہو۔******]

31 ۔ [38] [مخصوص مرتہنان کی جانب سے دوسرے شیڈول میں مذکور علاقہ جات میں دائر کیے گئے مقدمات کا بندوبست۔******]

32 ۔ [39] [تنسیخات******]

---

[33] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1922 (X بابت 1922) اصل ذیلی سیکشن (2) کو نیا نمبر (3) دیا گیا، مؤرخہ 5 مارچ، 1922، ایس۔ 3۔

[34] IV بابت 1869

[35] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1922 (X بابت 1922) اصل ذیلی سیکشن (3) کو نیا نمبر (4) دیا گیا، مؤرخہ 5 مارچ، 1922، ایس۔ 3۔

[36] V بابت 1882

[37] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1930 (VIII بابت 1930) منسوخ کیا گیا، مؤرخہ 16 مارچ، 1930، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول۔

[38] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1930 (VIII بابت 1930) منسوخ کیا گیا، مؤرخہ 16 مارچ، 1930، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول۔

[39] بذریعہ دوسرا تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1914 (XVII بابت 1914) منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 19 ستمبر، 1914 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول۔

پہلا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 3)

پہلا حصہ: مقدمات

مقدمہ کی تفصیل	مدّتِ میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ I- تیس دن۔	
1- بنجر اراضی (دعویٰ جات) ایکٹ، 1863 (XXII بابت 1863) کے تحت ریونیو بورڈ کے فیصلے کو چیلنج کرنے کے لیے۔	تیس دِن۔	مدعی کو فیصلے کا نوٹس دیے جانے پر۔
	حصہ II- نوّے دِن۔	
2- [40][پاکستان] میں فی الوقت نافذ العمل کسی وضع شدہ قانون کی تعمیل میں مبینہ طور پر کسی کام کے کرنے یا کرنے کو ترک کرنے کی تلافی کے لیے۔	نوّے دِن۔۔۔	کام کرنے یا ترک کرنے پر۔
3- خصوصی دادرسی ایکٹ، 1877 (I بابت 1877)، سیکشن 9 کے تحت، غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت واپس لینے کے لیے۔	حصہ III- چھ ماہ۔ چھ ماہ۔۔۔	بے دخلی واقع ہونے پر۔
[41][* * *	*	* * *]

[40] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) الفاظ "صوبہ اور وفاق کا دارالحکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)، جنھیں بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔ جی۔ او۔ 4 بابت 1949) الفاظ "برطانوی ہند" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا تھا، آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[41] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1937 (XX بابت 1937) آجرین اور کارکنان (تنازعات) ایکٹ، 1860 کے تحت مقدمات سے متعلق آرٹیکل 4 کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 17 اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں صفحات 40 تا 44 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول۔

پہلا حصہ: مقدمات- جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	مدّتِ میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	[46][حصہ IV- ایک سال]۔	
5- مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908[42] کے سیکشن 128(2)(ایف) میں حوالہ دیے گئے سرسری سماعت کے طریقِ کار کے تحت [43][جہاں ایسے سرسری ضابطۂ کار کی دفعہ ایسے مقدمات میں عام ضابطۂ کار کو خارج نہ کرے [44][* *]۔	[47][ایک سال]۔۔	قرض یا متعین مطالبے کے واجب الادا ہونے پر یا جائیداد کے قابلِ وصول ہونے پر۔
6- کسی قانونِ موضوعہ، ایکٹ، ضابطہ یا ضمنی قانون کی بنا پر جُرمانے یا ضبطی کے لیے۔	[48][***] ایک سال۔۔	
7- کسی خانگی ملازم، ہُنر مند یا مزدور کی اُجرتوں کے لیے[45][* * *]۔		سزا یا ضبطی عائد ہونے پر۔

[42] V بابت 1908

[43] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1925 (XXX بابت 1925) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 3 اکتوبر، 1925 کو انڈیا گزٹ میں حصہ IV، صفحہ 59 پر شائع ہوا، ایس۔2(بی)(i)۔

[44] بذریعہ ضابطۂ دیوانی اور میعادِ سماعت (ترمیم) آرڈیننس، 1961 (IX بابت 1961) الفاظ "اور مذکورہ مجموعہ کے آرڈر XXXVII کے تحت" کو حذف کیا گیا، اور مؤرخہ 6 مارچ، 1961 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں ایس۔3 پر شائع ہوا۔

[45] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1939 (XXXIV بابت 1939) الفاظ "اس شیڈول کے ذریعے بندوبست نہ کیا گیا، آرٹیکل 4" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 30 ستمبر، 1939 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں، صفحات 204 تا 207 پر شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[46] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1925 (XXX بابت 1925) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 3 اکتوبر، 1925 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں حصہ IV، ایس۔2(اے) میں صفحہ 59 پر شائع ہوا۔

[47] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1925 (XXX بابت 1925) الفاظ "چھ ماہ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 3 اکتوبر، 1925 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں حصہ IV، ایس۔2(بی)(ii) میں صفحہ 59 پر شائع ہوا۔

8 - کسی ہوٹل، سرائے یا مسافر خانہ کے نگران کی جانب سے بیچے جانے والے کھانے یا مشروب کی قیمت کے لیے۔	[49] [ایک سال]۔۔ [50] [ایک سال]۔۔	اُجرتوں کے واجب الوصول ہونے پر۔ کھانے یا مشروب کی فراہمی پر۔

پہلا شیڈول - جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات - جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	مدّتِ میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ IV - ایک سال - جاری ہے۔	
9 - اقامت گاہ کی قیمت کے لیے۔	[53] [ایک سال]۔۔	جب قیمت واجب الادا ہو۔
10۔ حقِ شفعہ کے نفاذ کے لیے چاہے یہ حق قانون یا عام رواج یا خاص معاہدے پر مبنی ہو۔	[54] [ایک سال]۔۔۔	خریدار کا فروخت کی گئی ایسی تمام جائیداد کا قبضہ لینے پر جس کی فروخت پر اعتراض کیا جانا ہو یا فروخت کی دستاویز رجسٹر ہونے پر فروخت کرنے والے شخص کے قبضے کو تسلیم نہ کرنے کی صورت میں۔
11 - کسی شخص کی جانب سے، جس کے		

[48] عنوان "حصہ IV - ایک سال" کو حذف کیا گیا، ایضاً۔۔ ایس۔ 2 (سی)۔

[49] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔ 2 اور پہلا شیڈول۔

[50] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔ 2 اور پہلا شیڈول۔

[53] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔ 2 اور پہلا شیڈول۔

[54] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔ 2 اور پہلا شیڈول۔

خلاف ایسے حق کے تعین کے لیے مندرجہ ذیل میں سے کوئی حکم دیا گیا ہے، جس کا دعویٰ وہ حکم میں موجود جائیداد پر کرتا ہے:	[55] [ایک سال]---	حکم کی تاریخ سے۔
(1) کسی ڈگری کی تعمیل میں قُرق کی گئی جائیداد کے خلاف مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، 1908 [51] کے تحت کیے گئے قُرقی کے دعویٰ یا کسی اعتراض پر؛		
[52] [* *]		
11 اے-کسی شخص کی جانب سے جس کے خلاف مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، 1908 [57] کے تحت ڈگری دار کی جانب سے غیر منقولہ جائیداد کے قبضے کے لیے ڈگری کی تعمیل میں بیچی گئی ایسی جائیداد کے خریدار کی جانب سے دی جانے والی درخواست کی بنا پر جس میں حوالگی قبضے میں مزاحمت یا رکاوٹ کی شکایت کی گئی ہو، یا ایسے شخص کی جانب سے دی جانے والی درخواست پر جسے ڈگری دار یا خریدار کو حوالگی، قبضے کے وقت جائیداد سے بے دخل	[56] [ایک سال]--- حصہ IV - ایک سال-جاری ہے۔	حکم کی تاریخ سے۔

---

[51] V بابت 1908

[52] بذریعہ وفاقی قوانین (نظرِ ثانی اور اعلامیہ) ایکٹ، 1951 (XXVI بابت 1951)، شق (2) کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مئی، 1951 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 340 تا 382 پر شائع ہوا، ایس۔3 اور دوسرا شیڈول، حصہ 1۔

[55] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[56] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

کر دیا گیا ہو، ایسے حق کے تعین کے لیے جس پر یہ حکم میں موجود جائیداد کے موجودہ قبضے کا دعویٰ کرے۔		
12- مندرجہ ذیل میں سے کسی فروخت کو منسوخ کرنے کے لیے:-		
(اے) کسی سِول کورٹ کی کسی ڈگری کی تعمیل میں فروخت؛	[58][ایک سال]۔	
(بی) کسی کلکٹر یا ریونیو کے دیگر افسر کی کسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں فروخت؛		فروخت کی تصدیق ہونے پر یا بصورتِ دیگر حتمی اور فیصلہ کُن ہونے پر، اگر کوئی ایسا مقدمہ دائر نہ کیا گیا ہو۔

[57] V بابت 1908

[58] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

پہلا حصہ: مقدمات-جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ IV-ایک سال-جاری۔	
(سی) سرکاری مالیہ کے بقایاجات، یا ایسے بقایا جات پر قابلِ وصول کسی مطالبے کے لیے؛		
(ڈی) لگان کے موجودہ بقایا جات کے لیے بیچے گئے کسی پٹنی تعلق کی فروخت۔		
وضاحت-اس آرٹیکل میں "پٹنی" میں لگان کے موجودہ بقایاجات کے لیے قابلِ فروخت کوئی متوسط پٹہ شامل ہے۔		
13-مقدمے کے علاوہ کسی کارروائی میں کسی سِول کورٹ کے فیصلے یا حکم کو تبدیل یا منسوخ کرنا۔	[59][ایک سال]---	

[59]بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس-2 اور پہلا شیڈول۔

14 - اپنی سرکاری حیثیت میں کسی سرکاری افسر کے کسی اقدام یا حکم، جسے یہاں بصورتِ دیگر واضح طور پر بیان نہیں کیا گیا، کو منسوخ کرنا۔	[60][ایک سال]---	مقدمہ میں حتمی طور پر اس کا تعین کرنے کے لیے کسی مجاز عدالت کی جانب سے حتمی فیصلہ یا حکم کی تاریخ سے۔
15 - سرکاری مالیہ کے بقایا جات کے لیے ریونیو اتھارٹیز کی جانب سے غیر منقولہ جائیداد کی کسی قُرقی، پٹہ یا انتقال کو منسوخ کرنے کے لیے حکومت کے خلاف۔	[61][ایک سال]---	اقدام یا حکم کی تاریخ سے۔ قُرقی، پٹہ یا انتقال کیے جانے پر۔

پہلا شیڈول- جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات- جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ IV-ایک سال- جاری ہے۔	
16- مالیہ کے بقایا جات کی بنا پر یا ایسے بقایاجات کے طور پر قابلِ وصول مطالبوں کی بنا پر ریونیو اتھارٹیز کی جانب سے کیے گئے دعویٰ کو پورا کرنے کی خاطر احتجاج کے تحت	[64][ایک سال]---	ادائیگی کر دیے جانے پر۔

[60] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[61] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[64] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

ادا کیے گئے زر کی وصولی کے لیے حکومت کے خلاف۔		
17 - سرکاری مقاصد کے لیے حاصل کردہ اراضی کے معاوضہ کے لیے حکومت کے خلاف۔	[65][ایک سال]---	
18- حصول کی تکمیل نہ ہونے پر معاوضہ کے لیے ایسا ہی مقدمہ۔	[66] [ایک سال]---	معاوضہ کی رقم کا تعین کرنے کی تاریخ سے۔
19- غیر قانونی قید کے معاوضہ کے لیے۔	[67][ایک سال]---	مکمل کرنے سے انکار کی تاریخ سے۔
20 - قانونی نمائندگان کے مقدمات ایکٹ، 1855[62] کے تحت منتظمین، ایڈمنسٹریٹرز یا نمائندگان کی جانب سے۔	[68][ایک سال]---	قید ختم ہونے پر۔
21- مہلک حادثات ایکٹ، 1855 [63] کے تحت منتظمین، ایڈمنسٹریٹرز یا نمائندگان کی جانب سے۔	[69][ایک سال]---	اس شخص کے انتقال کی تاریخ سے جس کے ساتھ زیادتی ہوئی ہو۔

[62] XII بابت 1855

[63] XIII بابت 1855

[65] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[66] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[67] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[68] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[69] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

22-اس شخص کو کسی دیگر جسمانی چوٹ کے معاوضے کے لیے۔	[70][ایک سال]۔۔۔	مارے جانے والے شخص کے انتقال کی تاریخ سے۔ ضرر پہنچائے جانے پر۔

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات-جاری ہے۔

مقدمے کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ IV-ایک سال-جاری ہے	
23-بلا جواز استغاثہ کے معاوضے کے لیے۔	[71][ایک سال]۔۔	مدعی کے بَری ہونے یا بصورتِ دیگر استغاثہ ختم ہونے کی صورت میں۔
24-توہین آمیز تحریر کے معاوضے کے لیے۔	[72][ایک سال]۔۔	توہین آمیز تحریر شائع ہونے پر۔
25-زبانی توہین کے معاوضہ کے لیے۔	[73][ایک سال]۔۔	الفاظ کے ادا کیے جانے یا الفاظ کے خود قابلِ عمل نہ ہونے پر، جب خاص نقصان، جس کی شکایت کی گئی ہو، وقوع پزیر ہو۔ نقصان ہونے کی صورت میں۔

[70] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[71] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[72] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[73] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

26- مدعی کی ملازمہ یا بیٹی کو ورغلانے سے واقع ہونے والے خدمت کے نقصان کے معاوضے کے لیے۔	[74][ایک سال]۔۔	
27-کسی شخص کو مدعی سے معاہدہ ختم کرنے پر راغب کرنے کے معاوضے کے لیے۔	[75][ایک سال]۔۔	معاہدہ شکنی کی تاریخ سے۔
28- غیر قانونی، بے ضابطہ یا زائد ازاندازہ قرقی کے معاوضے کے لیے۔	[76][ایک سال]۔۔	قرقی کی تاریخ سے۔
29 - قانونی کارروائی کے تحت غیر منقولہ جائیداد کی ناجائز ضبطی کے معاوضے کے لیے۔	[77][ایک سال]۔۔	ضبطی کی تاریخ سے۔
30- مال گُم کر دینے یا نقصان پہنچانے کے معاوضے کے لیے مال بردار کے خلاف۔	[78][ایک سال]۔۔	نقصان یا ضرر پہنچنے پر۔
31-مال کی عدم حوالگی یا حوالگی میں تاخیر کے معاوضے کے لیے باربردار کے خلاف۔		اشیا حوالے کرنے کے مقررہ وقت سے۔

[74] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[75] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[76] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[77] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[78] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

	[79] [ایک سال]۔	

پہلا شیڈول - جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات - جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ V - دو سال	
32 - جائیداد کو مخصوص مقاصد کے لیے استعمال میں لانے کا حق رکھتے ہوئے غلط طور پر دیگر مقاصد کے لیے استعمال کرنے والے شخص کے خلاف۔	دو سال۔	نقصان رسیدہ شخص کو غلط طور پر استعمال کیے جانے کا پہلی مرتبہ علم ہونے پر۔
33 - قانونی نمائندگان کے مقدمات ایکٹ، 1855[80] کے تحت کسی تعمیل کنندہ کے خلاف۔	[81] [دو سال]۔	اُس جرم کے ارتکاب پر جس کی شکایت کی گئی ہے۔
34 - اسی ایکٹ کے تحت کسی ایڈمنسٹریٹر کے خلاف۔		ایضاً۔
35 - اسی ایکٹ کے تحت کسی دیگر نمائندے کے خلاف۔	[82] [دو سال]۔	ایضاً۔

[79] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[80] XII بابت 1855

[81] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[82] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

36 - کسی معاہدے سے آزاد اور یہاں خصوصی طور پر بیان نہ کیے گئے ناجائز فعل، جائز اختیار کے بے جا استعمال یا فعل کے ترکِ لازم کے معاوضے کے لیے۔	[83][دو سال]۔ [84][دو سال]۔	ناجائز فعل، جائز اختیار کے بے جا استعمال یا فعل کے ترکِ لازم ہونے پر۔
37 - کسی راستے یا کھال کے روکنے کے معاوضے کے لیے۔	حصہ VI - تین سال	رکاوٹ کی تاریخ سے۔
38 - کسی کھال کا رُخ موڑنے کے معاوضے کے لیے۔	تین سال۔	رُخ موڑنے کی تاریخ سے۔
39 - غیر منقولہ جائیداد میں مداخلت کے معاوضے کے لیے۔	[85][تین سال]	مداخلت کی تاریخ سے۔
	[86][تین سال]	

[83] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[84] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[85] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[86] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات-جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VI- تین سال-جاری ہے۔	
40- حقِ تصنیف یا کسی دیگر خصوصی استحقاق کی خلاف ورزی کے معاوضہ کے لیے۔	[89] [تین سال]	خلاف ورزی کی تاریخ سے۔
41-اتلاف کے انسداد کے لیے۔	[90] [تین سال]	اتلاف شروع ہونے کی تاریخ سے۔
42- غلط طور پر حاصل کیے گئے کسی حکمِ امتناعی کے ذریعے پہنچنے والے نقصان کے معاوضے کے لیے۔	[91] [تین سال]	حکمِ امتناعی ختم ہونے پر۔
43 - [87][جانشینی ایکٹ، 1925 (XXX بابت 1925)، سیکشن 360 یا سیکشن 361] کے تحت کسی ایسے شخص کو رقم واپس کرنے پر مجبور کرنا جسے کسی تعمیل کنندہ یا ایڈمنسٹریٹر نے کوئی ترکہ ادا کیا ہو یا اثاثہ جات تقسیم کیے ہوں۔	[92] [تین سال]	ادائیگی یا تقسیم کی تاریخ سے۔

[87] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1930 (VIII بابت 1930) لفظ "انڈین جانشینی ایکٹ، 1865 سیکشن 320 یا سیکشن 321، یا پروبیٹ اینڈ ایڈمنسٹریشن ایکٹ، 1881 کے سیکشن 139 یا سیکشن 140 " کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 16 مارچ، 1930، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[89] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[90] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[91] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[92] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

44- اس نابالغ کی جانب سے جو سنِ بلوغت کو پہنچ چکا ہو، اس کے سرپرست کی جانب سے انتقال یا جائیداد کو منسوخ کرنے کے لیے۔ [88]] * *	[93] [تین سال] *	نابالغ کے سنِ بلوغت کو پہنچنے پر۔ * * *

پہلا شیڈول- جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات- جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VI - تین سال- جاری ہے۔	
47- کسی ایسے شخص کی جانب سے جسے مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898 [94] کے تحت جو [95] [	[97] [تین سال]	مقدمہ میں حتمی حکم کی تاریخ سے۔

[88] بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981) آرٹیکل 45 اور 46 کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ ---- کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 345 تا 475 پر شائع ہوا، ایس۔2 اور دوسرا شیڈول، نمبر شمار 47۔

[93] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[94] V بابت 1898

[95] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) الفاظ، کوموں اور اعداد "یا عدالتیں برائے معاملات داران ایکٹ 1906" کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[97] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

* *] غیر منقولہ جائیداد کے قبضہ کے سلسلہ میں کسی حکم کا پابند ہو یا اُس شخص کی جانب سے دعویٰ کرنے والے شخص کے ذریعے اس حکم میں مذکور جائیداد وصول کرنے کے لیے۔		
48- چوری یا غبن یا تبدیلی کے ذریعے گُم یا حاصل کی گئی مخصوص منقولہ جائیداد کے لیے یا اس کو غلط روی سے لینے یا روک رکھنے کے معاوضے کے لیے۔	[98] [تین سال]	اس جائیداد پر قبضہ کا حق رکھنے والے شخص پہلی مرتبہ یہ معلوم ہونے پر کہ وہ جائیداد کس کے زیرِ قبضہ ہے۔
[96] [48-اے۔ ٹرسٹ کو منتقل کی گئی یا ہبّہ کی گئی، امانت رکھی گئی یا گروی رکھی گئی اور بعدازاں متولی، امین یا گروی دار سے قابلِ قدر بدل کے عوض منقولہ جائیداد کی بازیابی کے لیے۔	تین سال۔	مدعی کو فروخت کا علم ہونے پر۔
48-بی - ہندو، مسلمان یا بُدھ مت مذہبی یا خیراتی وقف پر مشتمل منقولہ جائیداد کو اس کے مینجر کی جانب سے قابلِ قدر بدل کے عوض کی گئی فروخت کو منسوخ کرنے کے لیے۔	تین سال۔	مدعی کو فروخت کا علم ہونے پر۔]

[96] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ 1929 (1 بابت 1929) اندراجات 48اے اور 48بی کو شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 22 مارچ، 1929 کو سرکاری گزٹ، پنجاب اور اس کے زیرِ انتظام علاقہ جات، حصہ IV، ایس۔3 میں شائع ہوا۔

[98] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

پہلا شیڈول- جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات- جاری ہے۔

میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت	میعادِ سماعت	مقدمے کی تفصیل
	حصہ VI - تین سال- جاری ہے۔	
جائیداد کے نامناسب طریقے سے لیے جانے یا ضرر پہنچائے جانے یا تحویل دار کے قبضے کے غیر قانونی ہونے پر۔	[102][تین سال]	49- دیگر مخصوص منقولہ جائیداد کے لیے یا اس کو نامناسب طریقے سے لینے یا ضرر پہنچانے یا نا مناسب طریقے سے قبضے میں رکھنے کے معاوضے کے لیے۔
کرائے کے واجب الادا ہونے پر۔	[103][تین سال]	50 - جانوروں، گاڑیوں، کشتیوں یا گھریلو فرنیچر کے کرائے کے لیے۔
اشیا حوالے کرنے کے مقرر کردہ وقت سے۔	[104][تین سال]	51- حوالے کیے جانے والے مال کی پیشگی ادائیگی کی رقم کے زر باقی کے لیے۔
اشیا کی حوالگی کی تاریخ سے۔	[105][تین سال]	[99] 52- قیمت ادا کرنے کے لیے کوئی معینہ مدّت طے نہ ہونے کی صورت میں، فروخت کی گئی اور حوالے کی گئی اشیا کی قیمت کے لیے۔
قیمت ادا کرنے کی مدّت ختم ہونے پر۔		[100] 53- قیمت ادا کرنے کے لیے کسی معینہ مدّت کے ختم ہونے کے بعد فروخت اور

[99]صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ،1904 (پنجاب 1 بابت1904)،اوراس ایکٹ کا سیکشن-29 (1)(بی)۔

حوالے کی گئی اشیا کی ادا کی جانے والی قیمت کے لیے۔	[106][تین سال]	
54 - کسی زرِ مبادلہ کی ہنڈی کے ذریعے فروخت اور حوالے کی گئی اشیا کی ادا کی جانے والی قیمت کے لیے جب ایسی کوئی ہنڈی نہ دی گئی ہو۔	[107][تین سال]	تجویز کردہ ہنڈی کی میعاد ختم ہونے پر۔
55-قیمت ادا کرنے کے لیے کسی معیّنہ مدّت طے نہ ہونے پر مدعی کی جانب سے مدعاعلیہ کو بیچے جانے والے درخت یا کھڑی فصلوں کی قیمت کے لیے۔	[108][تین سال]	فروخت کی تاریخ سے۔
56 - ادائیگی کے لیے کوئی وقت مقرر نہ ہونے پر مدعاعلیہ کے لیے اس کی درخواست پر مدعی کی جانب سے کیے جانے والے کام کی قیمت کے لیے۔	[109][تین سال]	کام ہو جانے پر۔

[100] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیئے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ، 1904 (پنجاب 1 بابت 1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[102] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[103] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[104] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[105] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923 لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[101] 57- قرض دی گئی رقم پر واجب الادا رقم کے لیے۔	[110][تین سال]	قرض دیے جانے پر۔

پہلا شیڈول- جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات- جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VI - تین سال- جاری ہے۔	
58- قرض خواہ کا رقم کے لیے چیک دینے پر اسی طرح کا مقدمہ۔	[116] [تین سال]	چیک کی ادائیگی پر۔
[111] 59- کسی ایسے اقرار نامہ کے تحت قرض دی گئی رقم کے لیے کہ یہ مطالبے پر واجب الادا ہو گی۔	[117] [تین سال]	قرض دیے جانے پر۔
60- کسی ایسے اقرار نامہ کے تحت جمع کروائی گئی رقم کے لیے کہ یہ مطالبے پر قابلِ ادا ہو		

---

[106] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[107] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[108] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[109] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[101] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ، 1904 (پنجاب 1 بابت 1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[110] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[111] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ، 1904 (پنجاب 1 بابت 1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

گی، بشمول کسی گاہک کی اس طرح قابلِ ادا رقم جو اس کے بینکر کے پاس ہو۔	[118] [تین سال]	مطالبہ کیے جانے پر۔
[112] 61- مدعا علیہ کے لیے ادا کی گئی رقم پر مدعی کو واجب الادا رقم کے لیے۔	[119] [تین سال]	
62- مدعی کے استعمال کے لیے مدعا علیہ کی جانب سے وصول کردہ رقم پر مدعا علیہ کی جانب سے مدعی کو واجب الادا رقم کے لیے۔	[120] [تین سال]	رقم کی ادائیگی پر۔
[113] 63- مدعا علیہ کی جانب سے مدعی کو واجب الادا رقم پر منافع کی واجب الادا رقم کے لیے۔		رقم کی وصولی پر۔
[114] 64- رقم مدعی کو مدعا علیہ سے ان کے مابین حساب کتاب کے تصفیے کے وقت واجب الادا ہونے پر مدعی کو واجب الادا رقم کے لیے۔	[121] [تین سال]	
	[122] [تین سال]	

[116] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[117] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[112] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ، 1904 (پنجاب 1 بابت 1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[113] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ، 1904 (پنجاب 1 بابت 1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[114] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ، 1904 (پنجاب 1 بابت 1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

		منافع کے واجب الادا ہونے پر۔
[115] [64اے۔ مجموعہ ضابطۂ دیوانی کے آرڈر XXXVII کے تحت۔	تین سال	تحریری طور پر رکھے گئے اور مدعی یا اس کے باضابطہ طور پر مجاز کردہ نمائندے کی جانب سے حساب کتاب دستخط شدہ کی صورت میں، سوائے اُس کے کہ معاہدہ اسی وقت کے مذکورہ بالا طریقے سے دستخط شدہ تحریری اقرار کے ذریعے کسی آئندہ وقت پر واجب الادا قرار دیا گیا ہو اور ایسا وقت آ جانے کی صورت میں۔
		جب قرض واجب الادا ہو۔]۔

[118] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[119] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[120] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[121] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[122] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[115] بذریعہ ضابطۂ دیوانی اور میعادِ سماعت (ترمیم) آرڈیننس، 1961 (IX بابت 1961) آرٹیکل 64اے کو شامل کیا گیا، اور مؤرخہ 6 مارچ، 1961 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں ایس۔3 پر شائع ہوا۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ - VI - تین سال-جاری ہے۔	
65-کسی مخصوص وقت پر کوئی کام کرنے کے عہد کی خلاف ورزی یا کوئی مخصوص حادثہ پیش آنے پر معاوضے کے لیے۔	[129][تین سال]	مخصوص کردہ وقت آنے یا حادثہ پیش آنے پر۔
[123] 66- ادائیگی کے لیے کوئی دن مخصوص کیے جانے کی صورت میں، ایک مچلکے پر۔	[130][تین سال]	اس طرح مخصوص کردہ تاریخ سے۔
[124] 67- ایسا کوئی دن مخصوص نہ کیے جانے پر، ایک مچلکہ پر۔	[131][تین سال]	مچلکہ پر جمع کروانے کی تاریخ سے۔
[125] 68-کسی شرط کے تحت کسی مچلکہ پر۔	[132][تین سال]	شرط کی خلاف ورزی پر۔
[126] 69-اس تاریخ کے بعد کسی مقررہ وقت پر واجب الادا کسی مبادلۂ ہنڈی یا پرامیسری پر۔	[133][تین سال]	بل یا نوٹ کے واجب الادا ہونے پر۔

[123]صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ،1904 (پنجاب 1 بابت1904)،اور اس ایکٹ کا سیکشن-29 (1)(بی)۔

[124]صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ،1904 (پنجاب 1 بابت1904)،اور اس ایکٹ کا سیکشن-29 (1)(بی)۔

[125]صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ،1904 (پنجاب 1 بابت1904)،اور اس ایکٹ کا سیکشن-29 (1)(بی)۔

70[127] -کسی ایسے مبادلۂ ہنڈی پر جو کسی مقررہ وقت پر نہیں بلکہ مطالبے پر یا مطالبے کے بعد کسی مقررہ تاریخ کو واجب الادا ہو۔	[134][تین سال]	بِل پیش کیے جانے پر۔
[128] 71-کسی قبول کردہ مبادلۂ ہنڈی پر جو کسی مخصوص جگہ پر واجب الادا ہو۔	[135][تین سال]	بِل کے اُس جگہ پیش کیے جانے پر۔
72 -کسی ایسے مبادلۂ ہنڈی یا پرامیسری پر جو پیش کرنے کے بعد یا مطالبے کے بعد کسی مقررہ وقت پر واجب الادا ہو۔	[136][تین سال]	مقررہ وقت ختم ہونے پر۔
73- مطالبے پر واجب الادا کسی مبادلۂ ہنڈی یا پرامیسری پر جس کے ساتھ اور مقدمہ	[137][تین سال]	بِل یا نوٹ کی تاریخ سے۔

---

[126] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ،1904 (پنجاب 1 بابت 1904)،اوراس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[129] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923)لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛اور مؤرخہ 10 مارچ،1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا،ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[130] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923)لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛اور مؤرخہ 10 مارچ،1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا،ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[131] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923)لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛اور مؤرخہ 10 مارچ،1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا،ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[132] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923)لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛اور مؤرخہ 10 مارچ،1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا،ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[133] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923)لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛اور مؤرخہ 10 مارچ،1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا،ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[127] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ،1904 (پنجاب 1 بابت 1904)،اوراس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[128] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ،1904 (پنجاب 1 بابت 1904)،اوراس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[134] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923)لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛اور مؤرخہ 10 مارچ،1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا،ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[135] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923)لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛اور مؤرخہ 10 مارچ،1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا،ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[136] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923 لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛اور مؤرخہ 10 مارچ،1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا،ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[137] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923)لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛اور مؤرخہ 10 مارچ،1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا،ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

کرنے کے حق میں رکاوٹ ڈالنے یا اسے التوا میں ڈالنے کی کوئی تحریر نہ ہو۔		

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات-جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VI - تین سال-جاری ہے۔	
74 - اقساط کے ذریعے واجب الادا کسی پرامیسری یا بانڈ پر۔	[143] [تین سال]	کسی مدت میں واجب الادا رقم کے کسی حصہ کے حوالے سے ادائیگی کی اس پہلی مدت کے ختم ہونے پر؛ اور رقم کے دیگر حصہ جات کے لئے ادائیگی متعلقہ مدتوں پر۔
75 - اقساط کے ذریعے واجب الادا کسی پرامیسری یا بانڈ پر جس میں درج ہو کہ، ایک یا ایک سے زائد اقساط کی ادائیگی میں کوتاہی کی صورت میں، تمام رقم واجب الادا ہو گی۔	[144] [تین سال]	کوتاہی ہونے کی صورت میں، جب تک کہ وصول کنندہ یا معاہدلہ اس دفعہ کے فائدہ سے دستبردار نہ ہو جائے اور پھر جب کوئی ایسی نئی کوتاہی کی جائے جس کے حوالے سے ایسی کوئی دستبرداری نہ ہو۔
76[138] - پرامیسری اس کے جاری کرنے والے کی جانب سے کسی تیسرے شخص کو کسی مخصوص واقعہ پیش آنے کے بعد وصول کنندہ کے حوالے کیے جانے کے لیے دیے جانے نوٹ پر۔	[145] [تین سال]	وصول کنندہ کے حوالے کیے جانے کی تاریخ سے۔

[138] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ،1904 (پنجاب 1 بابت1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن-29 (1)(بی)۔

[139] 77- احتجاج کیے جانے اور نوٹس دیے جانے پر کسی نامنظور ہونے والی غیر ملکی ہنڈی پر۔		نوٹس دیے جانے پر۔
[140] 78- عدم قبولیت کے ذریعے نامنظور کردہ کسی مبادلۂ ہنڈی کے ہنڈی کے جاری کنندہ کے خلاف وصول کنندہ کی جانب سے۔	[146][تین سال]	قبول کرنے سے انکار کی تاریخ سے۔
[141] 79- ہنڈی کے جاری کنندہ کے خلاف کسی سہولت رساں ہنڈی کے قبول کنندہ کے ذریعے۔	[147][تین سال]	
[142] 80- یہاں واضح طور پر بیان نہ کیے گئے کسی مبادلۂ ہنڈی، اقراری نوٹ یا بانڈ پر مقدمہ۔	[148][تین سال]	قبول کنندہ کے بل کی رقم ادا کرنے پر۔

[143] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[144] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[145] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[139] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ، 1904 (پنجاب 1 بابت 1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[140] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ، 1904 (پنجاب 1 بابت 1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[141] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ، 1904 (پنجاب 1 بابت 1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[142] صوبہ پنجاب میں ان مقدمات اور بعض دیگر مقدمات کے لیے میعادِ سماعت کے عرصہ کے لیے دیکھیے پنجاب قرضہ جات کی میعادِ سماعت ایکٹ، 1904 (پنجاب 1 بابت 1904)، اور اس ایکٹ کا سیکشن۔29 (1)(بی)۔

[146] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

81- ضامن کی جانب سے اصل قرض دار کے خلاف۔	[149] [تین سال]	بِل، نوٹ یا بانڈ کے واجب الادا ہونے پر۔
	[150] [تین سال]	ضامن کی قرض خواہ کو ادائیگی پر۔

[147] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[148] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[149] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[150] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات-جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VI – تین سال-جاری ہے۔	
82-ضامن کی جانب سے شریکِ ضامن کے خلاف۔	[152][تین سال]	ضامن کی اپنے حصے سے زیادہ ادائیگی پر۔
83-کسی دیگر معاہدۂ ابرا پر۔	[153][تین سال]	مدعی کو اصل میں نقصان پہنچنے پر۔
84 - کسی اٹارنی یا وکیل کی جانب سے کسی مقدمے کے اخراجات یا کسی خاص کام کے لیے جب ایسے وقت کا کوئی واضح اقرار نہ ہوا ہو جب یہ اخراجات ادا کیے جانے ہیں۔	[154][تین سال]	مقدمہ یا کام ختم ہونے کی تاریخ یا (اٹارنی یا وکیل، مقدمہ یا کام کو مناسب طور پر ترک کر دے) اس انقطاع کی تاریخ سے۔
85 - فریقین کے مابین دو طرفہ مطالبات ہونے پر باہمی، عام اور کرنٹ اکاؤنٹ پر واجب الادا بقایاجات کے لیے۔	[155][تین سال]	اس سال کے اختتام پر جس میں آخری تسلیم کردہ یا ثابت کردہ مد کو حساب میں درج کیا گیا ہے؛ ایسا سال جسے حساب میں شمار کیا جاتا ہے۔
86 - [151][(اے) انشورنس پالیسی پر جب کہ بیمہ کی گئی رقم بیمہ کنندگان کو انتقال کا		[160][(اے) متوفّی کے انتقال کی تاریخ سے۔

[151] بذریعہ بیمہ ایکٹ، 1938 (IV بابت 1938)، سیکشن 122، اصل اندراج کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 26 فروری، 1938، جس میں بذریعہ بیمہ (ترمیم) ایکٹ، 1941 (XIII بابت 1941) ترمیم کی گئی تھی، مؤرخہ 8 اپریل، 1941، ایس۔68۔

[152] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[153] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

ثبوت دیے جانے یا ان کی جانب سے وصول کیے جانے کے بعد واجب الادا ہو۔	[156][تین سال]	
(بی) انشورنس پالیسی پر جب کہ بیمہ کی گئی رقم بیمہ کنندگان کو نقصان کا ثبوت دیے جانے یا ان کی جانب سے وصول کیے جانے کے بعد واجب الادا ہو۔]		
87 - بیمہ شدہ فریق کی جانب سے ، بیمہ کنندگان کے انتخاب پر قابلِ فسخ پالیسی کے تحت ادا کردہ اوّلین قسط وصول کرنے کے لیے۔	[157][تین سال]	(بی) نقصان کا باعث بننے والے حادثے کی تاریخ سے۔]
88-حساب کے لیے کسی ایجنٹ کے خلاف۔	[158][تین سال]	بیمہ کنندگان کے پالیسی سے گریز کرنے کا انتخاب کرنے پر۔
	[159][تین سال]	نمائندگی کے تسلسل کے دوران، کسی حساب کا مطالبہ اور اس کا انکار کیے جانے پر، یا ایسا کوئی

[154] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[155] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[160] بذریعہ بیمہ ایکٹ، 1938 (4 بابت 1938) سیکشن 122، اصل اندراج کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 26 فروری، 1938، جس میں بذریعہ بیمہ (ترمیم) ایکٹ، 1941 (XIII بابت 1941) ترمیم کی گئی تھی، مؤرخہ 8 اپریل، 1941، ایس۔68۔

[156] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[157] بذریعہ دوسرا تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XVII بابت 1923) منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 19 ستمبر، 1914 کو گزٹ آف انڈیا، حصہ IV، سیکشن 3 اور پہلا شیڈول میں شائع ہوا۔

[158] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[159] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

مطالبہ نہ کیے جانے کی صورت میں، جب نمائندگی ختم ہوجانے پر۔		

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات-جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VI - تین سال-جاری ہے۔	
89 - مالکان کی جانب سے نمائندے کے خلاف ایسی منقولہ جائیداد کے لیے جسے مؤخر الذّکر کی جانب سے وصول کیا گیا ہو اور تفصیل نہ بیان کی گئی ہو۔	[161][تین سال]	ایضاً۔
90 - مالکان کی جانب سے نمائندگان کی غفلت یا بد عملی پر دیگر مقدمات۔	[162][تین سال]	غفلت یا بد فعلی کے مدعی کے علم میں آنے پر۔
91-بصورتِ دیگر بیان نہ کی گئی کسی دستاویز کو منسوخ یا مسترد کرنا۔	[163][تین سال]	مدعی کو دستاویز کو منسوخ یا مسترد کرنے کے مجاز ہونے کے حقائق کا علم ہونے پر۔
92-جاری یا رجسٹر کی گئی کسی دستاویز کی جعل سازی ظاہر کرنے کے لیے۔	[164][تین سال]	مدعی کو اجرا یا رجسٹریشن کا علم ہونے پر۔

[161] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[162] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[163] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[164] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

93- مدعی کے خلاف استعمال کی جانے والی کسی دستاویز کی جعل سازی ظاہر کرنے کے لیے۔	[165][تین سال]	اقدام کی تاریخ سے۔
94 - ایسی جائیداد کے لیے جسے مدعی نے فاتر العقلی کے دوران منتقل کیا ہو۔	[166][تین سال]	مدعی کا ذی عقل ہونے اور منتقلی کا علم ہونے پر۔
95- فراڈ کے ذریعے یا فراڈ پر مبنی کسی دیگر داد رسی کے لیے حاصل کی گئی ڈگری مسترد کرنے کے لیے۔	[167][تین سال]	فراڈ کا اس فریق کو علم ہونے پر جسے ضرر پہنچا ہو۔
96- غلطی کی بنا پر دادرسی کے لیے۔	[168][تین سال]	مدعی کو غلطی کا علم ہونے پر۔
97- کسی موجودہ بدل پر ادا کردہ رقم کے لیے جو بعد ازیں ناکافی ہو جائے۔	[169][تین سال]	ناکامی کی تاریخ سے۔

[165] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔ 2 اور پہلا شیڈول۔

[166] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔ 2 اور پہلا شیڈول۔

[167] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔ 2 اور پہلا شیڈول۔

[168] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔ 2 اور پہلا شیڈول۔

[169] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔ 2 اور پہلا شیڈول۔

پہلا حصہ: مقدمات- جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VI - تین سال- جاری ہے۔	
98 - کسی متوفّی امین کی عام جائیداد میں سے معاہدے کی خلاف ورزی پر اُٹھائے جانے والے نقصان کی تلافی کے لیے۔	[171][تین سال]	امین کے انتقال کی تاریخ سے یا اس وقت نقصان نہ ہونے پر نقصان کی تاریخ سے۔
99- کسی ایسے فریق کی جانب سے حصے کے لیے جس نے کسی مشترکہ ڈگری کے تحت واجب الادا ساری رقم یا اس میں اپنے حصے سے زیادہ ادا کیا ہے یا کسی مشترکہ جائیداد میں کسی حصہ دار کے ذریعے جس نے خود سے اور اس کے حصے داروں سے واجب الادا مالیہ کی ساری یا اپنے حصے سے زیادہ رقم ادا کی ہو۔	[172][تین سال]	مدعی کا اپنے حصے سے زیادہ ادائیگی کی تاریخ سے۔
100 - کسی شریک امین کی جانب سے کسی متوفّی امین کی جائیداد کے خلاف حصے کا دعویٰ کرنے کے لئے۔	[173][تین سال]	حصے کا حق حاصل ہونے پر۔

[171]بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[172]بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[173]بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

101- کسی ملاح کی اُجرت کے لیے۔	[174][تین سال]	سفر کے اختتام پر جس کے دوران اُجرتوں کا حق دار ٹھہرا۔
102 - ایسی اُجرتوں کے لیے جن کی اس شیڈول میں بصورتِ دیگر وضاحت نہیں کی گئی۔	[175][تین سال]	اُجرتوں کے حصول کے واجب الادا ہونے پر۔
103- مہرِ معجّل کے لیے کسی [170][مسلمان] کی جانب سے۔	[176][تین سال]	مہر کا مطالبہ کیے جانے اور انکار کیے جانے پر یا (نکاح بر قرار رہنے کے دوران ایسا مطالبہ کیے جانے پر) جب نکاح کی تنسیخ انتقال یا طلاق کی وجہ سے ہو۔

[170] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔1975) لفظ "محمڈن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[174] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[175] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[176] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

پہلا حصہ: مقدمات- جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VI - تین سال- جاری ہے۔	
104- مہرِ مؤجل کے لیے کسی [177][مسلمان] کی جانب سے۔	[178][تین سال]	انتقال یا طلاق کے ذریعے نکاح منسوخ ہونے پر۔
105- مرتہن کی جانب سے وصول کی جانی والی اضافی وصولیوں کے حصول کے لیے رہن کے ادا کر دیے جانے کے بعد کسی راہن کی جانب سے۔	[179][تین سال]	رہن دار کے رہن رکھی گئی جائیداد پر دوبارہ داخل ہونے پر۔
106- کسی تحلیل شدہ شراکت کے منافع جات کے حساب اور حصے کے لیے۔	[180][تین سال]	تحلیل کی تاریخ سے۔
107- کسی غیر منقسم خاندان کی مشترکہ جائیداد کے منیجر کی جانب سے حصہ کے لیے اس کی جانب سے جائیداد کے لیے کی گئی ادائیگی کے حوالے سے۔	[181][تین سال]	ادائیگی کی تاریخ سے۔

[177] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔ 1975) لفظ "محمڈن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[178] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[179] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[180] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[181] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

108- کسی پٹہ دہندہ کی جانب سے، اس کے پٹہ دار کے پٹے کی شرائط کے بر خلاف کاٹے گئے درختوں کی مالیت کے لیے۔	[182][تین سال]	درختوں کے کاٹے جانے پر۔
109- مدعی کی غیر منقولہ جائیداد کے ایسے منافع جات کے لیے جنھیں ناجائز طریقے سے مدعاعلیہ کی جانب سے وصول کیا گیا ہو۔	[183][تین سال]	منافع جات موصول ہونے پر۔
110- کرایہ کے بقایاجات کے لیے۔	[184][تین سال]	بقایاجات کے واجب الادا ہونے پر۔
111- غیر اداشدہ قیمتِ خرید کی ذاتی ادائیگی کے لیے غیر منقولہ جائیداد کے فروخت کنندہ کی جانب سے۔	[185][تین سال]	فروخت مکمل کرنے کے لیے مقررہ مدّت یا (تکمیل کے لیے مقررہ وقت کے بعد حق منظور ہونے کی صورت میں) منظوری کی تاریخ سے۔
112- کسی قانونِ موضوعہ یا ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ کسی کمپنی کی جانب سے طلب کیے جانے پر۔	[186][تین سال]	

[182] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[183] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[184] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[185] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[186] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

		طلبی واجب الادا ہونے پر۔

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات-جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VI - تین سال-جاری ہے۔	
113-معاہدے کی مخصوص تعمیل کے لیے۔	[188] [تین سال]	تعمیل کے لیے مقررہ تاریخ یا اگر تاریخ مقرر نہ کی گئی ہو تو جب مدعی کو معلوم ہو کہ تعمیل سے انکار کر دیا گیا ہے۔
114-کسی معاہدے کی تنسیخ کے لیے۔	[189] [تین سال]	ایسے حقائق کے علم میں آنے پر جن کے تحت مدعی معاہدے کو منسوخ کرنے کا مجاز ہو۔
115-کسی ایسے صریحی یا معنوی معاہدے کی خلاف ورزی کی تلافی کے لیے، جو تحریری طور پر رجسٹر شُدہ نہ ہو اور جسے خصوصی طور پر بیان نہ کیا گیا ہو۔	[190] [تین سال]	معاہدے کے ختم ہونے پر یا (جہاں مسلسل خلاف ورزیاں ہوں) ایسی خلاف ورزی ہونے پر جس کے سلسلے میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے یا (جہاں خلاف ورزی جاری ہے) جب یہ ختم ہو جائے۔
	حصہ VII-چھ سال	اسی طرح کے غیر رجسٹر معاہدے کے خلاف کیے گئے مقدمے کی میعادِ سماعت شروع ہونے پر
116-تحریری طور پر رجسٹرڈ کسی معاہدے کی خلاف ورزی کی تلافی کے لیے۔	چھ سال -- --	فیصلے کی تاریخ سے۔

117 - مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908[187] میں بیان کیے گئے کسی غیر ملکی فیصلہ پر۔		
118 - ایسا اقرار لینے کے لیے کہ مبینہ منظوری غیر قانونی ہے یا حقیقت میں کبھی ہوئی ہی نہیں۔	[191][چھ سال]	مدعی کو مبینہ لے پالکی کا علم ہونے پر۔
119 - ایسا اقرار لینے کے لیے کہ کوئی منظوری غیر قانونی ہے۔	[192][چھ سال]	گود لیے گئے بیٹے کے ایسے حقوق کو پامال کیے جانے پر۔
120 - ایسا مقدمہ جس کے لیے اس شیڈول میں کسی اور جگہ پر کوئی میعادِ سماعت بیان نہیں کی گئی ہے۔	[193][چھ سال]	مقدمہ کیے جانے کا حق حاصل ہونے پر۔
121- سرکاری مالیہ کے بقایا جات کے لیے بیچی گئی ساری جائیداد میں یا کرایہ کے بقایا جات کے لئے بیچے گئے کسی پٹنی تعلق یا دیگر قابلِ فروخت پٹہ میں روکاٹوں یا ذیلی پٹہ جات سے بچنے کے لئے۔	[194][چھ سال] حصہ VIII - بارہ سال [195][تین سال]	فروخت کے حتمی اور فیصلہ کُن ہونے پر۔

[188] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس 2 اور پہلا شیڈول۔

[189] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس 2 اور پہلا شیڈول۔

[190] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس 2 اور پہلا شیڈول۔

[187] V بابت 1908

[191] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[192] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[193] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[194] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[195] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

پہلا حصہ: مقدمات - جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VIII - جاری ہے۔	
122 - [196][پاکستان] میں حاصل کیے گئے کسی فیصلے یا کسی اقرار ناموں کی بنا پر۔	بارہ سال	فیصلے یا اقرار نامے کی تاریخ سے۔
123- کسی ترکہ یا کسی وصیت کرنے والے کی جانب سے ورثے میں ملے بقایا جات کے کسی حصے کے لیے یا کسی بلاوصیت متوفّی کی جائید اد کے منقسم حصے کے لیے۔	[199][بارہ سال]	ترکے یا حصے کے واجب الادا یا قابلِ تقسیم ہونے پر۔
124 - کسی موروثی عہدے کے حصول کے لیے۔	[200][بارہ سال]	مدعا علیہ کا مدعی کے مفاد کے خلاف عہدہ پر قابض ہونے پر۔ **وضاحت**- کسی موروثی عہدے کا قبضہ تب لیا جاتا ہے جب اس کے منافع جات عموماً وصول کر لیے جاتے ہیں، یا (اگر منافع جات نہیں ہیں) جب اس کے فرائض عموماً ادا کر دیے جاتے ہیں۔

[196] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) الفاظ "صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)، جنھیں بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) الفاظ "برطانوی ہند" سے بدل دیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا تھا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

125- کسی ہندو یا [197] [مسلم] کی جانب سے کسی ہندو یا [198] [مسلم] خاتون کی زندگی کے دوران مقدمہ، اگر خاتون مقدمہ دائر کرنے کے دن انتقال کر جائے، اراضی کے قبضے کی حق دار ہو گی، اس خاتون کی زندگی یا دوبارہ شادی کے علاوہ ایسی اراضی کا انتقالِ حقیت کالعدم قرار دیا جائے گا۔	[201] [بارہ سال] [202] [بارہ سال]	انتقالِ حقیت کی تاریخ۔

[199] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[200] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[197] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔1975) لفظ "محمڈن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[198] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔1975) لفظ "محمڈن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435-467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[201] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[202] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

پہلا شیڈول - جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات - جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VIII - بارہ سال - جاری ہے۔	
126 - کسی ایسے ہندو کی جانب سے جس پر متاکشرا قانون کا اطلاق ہوتا ہو، اپنے والد کی موروثی جائیداد کے انتقالِ حقیت کو منسوخ کرنے کے لیے۔	[205][بارہ سال]	منتقل الیہ کا اس جائیداد کا قبضہ لینے پر۔
127 - مشترکہ خاندانی جائیداد سے خارج کردہ شخص کی جانب سے اس میں حصے کے استحقاق کے نفاذ کے لیے۔	[206][بارہ سال]	اخراج کا مدعی کو علم ہونے پر۔
128 - نان و نفقہ کے بقایاجات کے لیے کسی ہندو کی جانب سے۔		
129 - کسی ہندو کی جانب سے نان و نفقہ کے استحقاق کے استقرار کے لیے۔	[207][بارہ سال]	بقایاجات کا واجب الادا ہونے پر۔

[205] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[206] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[207] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

130 - بلا لگان اراضی کے دوبارہ قبضہ یا تشخیص کے لیے۔	[208][بارہ سال]	حق کا انکار کیے جانے کی صورت میں۔
131 -میعادی طور پر حاصل ہونے والے استحقاق کے لیے۔	[209][بارہ سال]	اس اراضی کے دوبارہ قبضہ یا اس کی تشخیص کا پہلی مرتبہ حق حاصل ہونے پر۔
132 - غیر منقولہ جائیداد پر عائد رقم کی ادائیگی کے نفاذ کے لیے۔	[210][بارہ سال]	مدعی کو پہلی مرتبہ اس حق کو استعمال کرنے سے انکار کیے جانے پر۔
[203][وضاحت - اس آرٹیکل کے مقاصد کے لیے۔		دعویٰ کی گئی رقم کے واجب الادا ہونے پر۔
(اے) الاؤنس اور فیس جنھیں بالترتیب مالکانہ اور حق کہتے ہیں، اور	[211][بارہ سال]	
(بی) کسی زرعی یا کسی دیگر پیداوار کی مالیت جس کی وصولی کا حق غیر منقولہ جائیداد پر کسی بار کی وجہ سے حاصل ہو، [204][اور		

[203] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1927 (1 بابت 1927)، اصل وضاحت کو بدل دیا گیا، مؤرخہ 18 فروری، 1927، ایس۔4(1)۔

[204] بذریعہ انتقال جائیداد (ترمیم) ضمنی ایکٹ، 1929 (XXI بابت 1929) شامل کیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 25 اکتوبر، 1929 کو پنجاب گزٹ حصہ IV، ایس۔9 پر شائع ہوا۔

[208] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[209] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[210] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[211] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

پہلا شیڈول - جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات - جاری ہے۔

میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت	میعادِ سماعت	مقدمہ کی تفصیل
	حصہ VIII - بارہ سال - جاری ہے۔	
		(سی) دستاویزاتِ حقیت رہن رکھ کر حاصل کی گئی پیشگیاں]،
		غیر منقولہ جائیداد پر عائد کردہ رقم متصور ہوں گی۔]،
	*	[212] [133- * * *
[* * *		
[217] [مدعی کو انتقال کا علم ہونے پر۔]	[216] [بارہ سال]	134 - ایسی غیر منقولہ جائیداد کے قبضہ کے حصول کے لیے جو وقف میں منتقل یا ہبّہ کی گئی ہو یا رہن رکھی گئی ہو اور بعد میں متولّی یا مرتہن کی جانب سے کسی قابلِ قدر بدل کے عوض منتقل کی گئی ہو۔
	بارہ سال	[213] [134 - اے - کسی ہندو، [214] [مسلم] یا بدھ مت مذہبی یا خیراتی وقف پر مشتمل ایسی

[212] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1929 (1 بابت 1929) آرٹیکل 133 کو حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 22 مارچ، 1929 کو سرکاری گزٹ، پنجاب اور اس کے زیرِ انتظام علاقہ جات، ایس۔ 3، حصہ IV میں شائع ہوا۔

غیر منقولہ جائیداد کے انتقال کو منسوخ کرنے کے لیے، جسے اس کے منیجر نے قابلِ قدر بدل کے عوض منتقل کر دیا ہو۔		
134-بی- کسی ہندو، [215][مسلم] یا بدھ مت مذہبی یا خیراتی وقف کے منیجر کی جانب سے ایسے وقف پر مشتمل ایسی غیر منقولہ جائیداد کے قبضے کے حصول کے لیے، جو کسی سابقہ منیجر کی جانب سے کسی قابلِ قدر بدل کے عوض منتقل کی گئی ہو۔	بارہ سال	مدعی کو انتقال کا علم ہونے پر۔ منتقل کنندہ کے انتقال، استعفیٰ یا برطرفی پر۔

[213] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1929 (1 بابت 1929) آرٹیکل 134 اے، 134 بی اور 134 سی کو شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 22 مارچ، 1929 کو سرکاری گزٹ، پنجاب اور اس کے زیرِ انتظام علاقہ جات، ایس۔3، حصہ IV میں شائع ہوا۔

[214] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔1975) لفظ "محمڈن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[216] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ مؤرخہ 5 مارچ، 1923، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[217] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1929 (1 بابت 1929) الفاظ "تبادلہ کی تاریخ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 22 مارچ، 1929 کو سرکاری گزٹ، پنجاب اور اس کے زیرِ انتظام علاقہ جات، ایس۔3، حصہ IV میں شائع ہوا۔

[215] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔1975) لفظ "محمڈن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

پہلا حصہ: مقدمات-جاری ہے۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VIII-بارہ سال-جاری ہے۔	
134-سی-کسی ہندو، [218][مسلم] یا بدھ مت مذہبی یا خیراتی وقف کے منیجر کی جانب سے وقف پر مشتمل ایسی منقولہ جائیداد کے قبضے کے حصول کے لیے، جسے کسی سابقہ منیجر نے قابلِ قدر بدل کے عوض فروخت کر دیا ہو۔	بارہ سال	فروخت کنندہ کے انتقال، استعفیٰ یا برطرفی پر۔]
135 - مرتہن کی جانب سے رہن رکھی گئی غیر منقولہ جائیداد کے قبضے کے لیے [219][کسی ہائی کورٹ کے علاوہ] کسی عدالت میں دائر کردہ مقدمہ۔		
136-کسی نجی فروخت پر فروخت کی گئی غیر منقولہ جائیداد کے قبضے کے لیے، جب فروخت کی تاریخ پر فروخت کنندہ کے پاس اس کا قبضہ نہ تھا۔	[220][بارہ سال]	مرتہن کے حقِ قبضہ کا تعین ہونے پر۔

---

[218] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔1975) لفظ "محمڈن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[219] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) الفاظ "جو شاہی فرمان کے ذریعے قائم نہ کیا گیا" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔

[220] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

137-کسی ڈگری کی تعمیل میں کسی فروخت پر فروخت کنندہ کی جانب سے اسی طرح کا مقدمہ، جب فروخت کی تاریخ پر عدالتی دین دار کے پاس قبضہ نہ تھا۔	[221][بارہ سال]	فروخت کنندہ کے پہلی مرتبہ قبضہ کا حق دار ہونے پر۔
138-کسی ڈگری کی تعمیل میں کسی فروخت کنندہ کی جانب سے اسی طرح کا مقدمہ، جب عدالتی دین دار فروخت کی تاریخ پر قبضہ رکھتا تھا۔	[222][بارہ سال]	عدالتی دین دار کے پہلی مرتبہ قبضہ کے حق دار ہونے پر۔
139-مزارع سے قبضہ لینے کے لیے کسی زمین کے مالک کی جانب سے۔	[223][بارہ سال]	فروخت مکمل ہونے کی تاریخ سے۔
	[224][بارہ سال]	مزارعت کے اختتام پر۔

[221] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) الفاظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[222] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[223] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[224] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ VIII-بارہ سال- جاری ہے۔	
140- غیر منقولہ جائیداد کے قبضے کے لیے کسی حصہ دار، وارثِ مابعد (کسی مالکِ اراضی کے علاوہ) یا کسی وصی کی جانب سے۔	[228][بارہ سال]	اس کی جائیداد قبضہ میں آنے پر۔
141- کسی ہندو یا [225][مسلم] خاتون کے انتقال پر غیر منقولہ جائیداد کے قبضے کے حق دار کسی ہندو یا [226] [مسلم] کی جانب سے اسی طرح کے مقدمات۔	[229][بارہ سال]	خاتون کے انتقال پر۔
142- غیر منقولہ جائیداد کے قبضے کے لیے، جب کہ مدعی سے جائیداد کے قبضے کے دوران قبضہ لے لیا گیا ہو یا اس نے قبضہ چھوڑ		

[225] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔1975) لفظ "محمڈن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[226] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔1975) لفظ "محمڈن" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[228] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[229] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

دیا ہو۔	[230][بارہ سال]	قبضہ سے بے دخلی یا قبضہ چھوڑ دیے جانے کی تاریخ سے۔
143-اسی طرح کا مقدمہ جب کہ مدعی کسی ضبطی یا شرط کی خلاف ورزی کی وجہ سے حق دار بن گیا ہے۔	[231][بارہ سال]	ضبطی عائد ہونے یا شرط کی خلاف ورزی پر۔
[227][* * *]		
145- جمع کرائی گئی یا گروی رکھی گئی منقولہ جائیداد کو وصول کرنے کے لیے کسی امانت دار یا گروی دار کے خلاف۔	حصہ IX - تیس سال۔ تیس سال	جمع کرانے یا گروی رکھنے کی تاریخ سے۔

---

[227] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، (II بابت 1995) حذف کیا گیا؛ اور 18 اکتوبر، 1995 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) حصہ I، ایس۔2 پر شائع ہوا۔

[230] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[231] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

مقدمہ کی تفصیل	مدت میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
	حصہ IX- تیس سال- جاری ہے۔	
146- کسی [232][ہائی کورٹ] کے رُوبرو اس کے عمومی اصل دیوانی دائرۂ اختیار کے استعمال میں کسی مرتہن کی جانب سے رہن رکھی گئی غیر منقولہ جائیداد کے قبضہ کو رہن سے آزاد کرنے کے لیے۔	[233][تیس سال]	زر رہن کی مدّ میں اصل یا منافع کے کسی حصے کے آخری مرتبہ ادا کیے جانے پر۔ قبضے سے بے دخلی یا قبضہ چھوڑ دینے پر۔
146 اے- کسی مقامی اتھارٹی کے ذریعے یا اس کی جانب سے کسی عوامی شارعِ عام یا عوامی سڑک یا اس کے کسی ایسے حصے کے قبضے کے لیے جس کا اس سے قبضہ لے لیا گیا ہو یا جس کا اس نے قبضہ چھوڑ دیا ہو۔	[234][تیس سال]	

[232]بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) الفاظ "شاہی فرمان کے ذریعے قائم کردہ عدالت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس، 3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔

[233]بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[234]بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

147- سقوط حق انفکاک یا فروخت کے لیے کسی مرتہن کی جانب سے۔		
	حصہ X - ساٹھ سال	
148 - رہن رکھی گئی غیر منقولہ جائیداد کو چھڑانے یا قبضہ حاصل کرنے کے لیے کسی مرتہن کے خلاف۔		رہن کے ذریعے مکفول کی گئی رقم کے واجب الادا ہونے پر۔
	ساٹھ سال	قبضہ چھڑانے یا حاصل کرنے کا حق حاصل ہونے پر۔
	[235][ساٹھ سال]	بشرطیکہ لوئر برما میں واقع غیر منقولہ جائیداد کے دستاویزاتِ رہن کے تحت کیے جانے والے چھڑانے کے تمام دعویٰ جات، جن پر یکم مئی، 1863 سے پہلے عمل درآمد کیا گیا تھا، اس دن سے فوری پہلے اس صوبہ میں نافذ العمل میعادِ سماعت کے قواعد کے تابع ہوں گے۔

[235] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

پہلا شیڈول-جاری ہے-

پہلا حصہ: مقدمات-جاری ہے-

مقدمہ کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
149 -[236] [237] [وفاقی حکومت] یا کسی صوبائی حکومت] کے ذریعے یا اس کی جانب سے کوئی مقدمہ سوائے [238] [سپریم کورٹ] [239] [کے سامنے اپنا اصل دائرۂ اختیار استعمال کرتے ہوئے کیا گیا کوئی مقدمہ-	حصہ X-ساٹھ سال-جاری ہے- [240] [ساٹھ سال]--	اس ایکٹ کے تحت کسی نجی شخص کے ذریعے اسی طرح کے کسی مقدمے کی میعادِ سماعت شروع ہونے پر-

دوسرا حصہ: اپیلیں

اپیل کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
150 - مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898 [241] کے تحت، کسی کورٹ آف سیشنز [242] [یا کسی ہائی کورٹ کی اس کے اصل دائرۂ اختیار کا استعمال کرتے ہوئے جاری کردہ سزائے موت سے]-	سات دن --	سزا سنائے جانے کی تاریخ سے-

[236] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق آرڈر) اصل الفاظ "کونسل میں انڈیا کے لیے ریاست کے سیکرٹری کے ذریعے یا اُس کی جانب سے کوئی مقدمہ" میں یکے بعد دیگرے ترمیم کی گئی ؛اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول، اور بذریعہ مرکزی قوانین اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949)؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[237] بذریعہ وفاقی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔او۔1975) الفاظ "مرکزی حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اگست، 1975 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[238] مرکزی قوانین (تطبیق) آرڈر، 1961 الفاظ وفاقی عدالت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 24 جون، 1961 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول (23 مارچ، 1956 سے مؤثر ہوا) (23 مارچ، 1956 سے مؤثر ہوا)۔

[239] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1937 (XIV بابت 1937) شامل کیا گیا، 13 مارچ، 1937 کو منظور ہوا، ایس۔2۔

[240] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[241] V بابت 1898

[242] بذریعہ ضابطۂ فوجداری ترمیم ایکٹ، 1943 (XXVI بابت 1943) اضافہ کیا گیا، 27 نومبر، 1943 سے منظور ہوا، ایس۔8۔

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

دوسرا حصہ: اپیلیں-جاری ہے۔

اپیل کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
[243] [* *	*	* * *]
151 - اپنا اصل دائرۂ اختیار استعمال کرتے ہوئے [244] [کسی ہائی کورٹ] کی کسی ڈگری یا حکم سے۔	بیس دن۔۔	ڈگری یا حکم کی تاریخ سے۔
152 - مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908 [245] کے تحت کسی ڈسٹرکٹ جج کی عدالت کو۔	تیس دن۔۔	اس ڈگری یا حکم کی تاریخ سے جس کے خلاف اپیل کی جائے۔
153 - [246] [سپریم کورٹ] میں اپیل کرنے کی اجازت مسترد کرنے والی کسی ماتحت عدالت کے کسی حکم کے خلاف اسی ضابطہ کے تحت ہائی کورٹ سے۔	[248] [تیس دن]	حکم کی تاریخ۔

[243] آرٹیکل 150 اے جسے بذریعہ فوجداری قانون ترمیم ایکٹ، 1923 (XII بابت 1923) شامل کیا گیا تھا، مؤرخہ 10 مارچ، 1923، ایس۔42 اور بذریعہ فوجداری قانون (امتیازی استحقاق کا خاتمہ) ایکٹ 1949 (II بابت 1950) حذف کیا گیا، 13 اُسے جنوری، 1950 کو گورنر جنرل نے منظور کیا، ایس۔2 اور پہلا شیڈو ل۔

[244] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1930 (VIII بابت 1930) الفاظ "فورٹ ولیم، مدراس اور بمبئی میں نظام عدل کی کوئی بھی ہائی کورٹ یا پنجاب کی چیف کورٹ یا زیریں برما کی چیف کورٹ میں" کے بعد دیگرے ترمیم کی گئی؛ اور مؤرخہ 11 اپریل، 1930 کو پنجاب گزٹ، حصہ IV میں صفحات 143 تا 144 پر شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول، اور پھر بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق آرڈر)، 1937؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیئے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول؛ اور پھر بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر 1949، (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949)؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223-283 پر شائع ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول اور پھر بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960)؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725-845 پر شائع ہوا، ایس۔3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)، جیسے اوپر پڑھا گیا۔

[245] V بابت 1908

[246] بذریعہ مرکزی قوانین (تطبیق) آرڈر، 1961 الفاظ "کونسل میں عالی مرتبت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 24 جون، 1961 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول (23 مارچ، 1956 سے مؤثر ہوا)۔

154 - مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898[247] کے تحت ہائی کورٹ کے علاوہ کسی دیگر عدالت کو۔		
155 - آرٹیکل 150 اور آرٹیکل 157 میں بیان کیے گئے مقدمات کے علاوہ اسی ضابطے کے تحت کسی ہائی کورٹ کو۔	[249][تیس دن]	اس سزا یا حکم کی تاریخ جس کے خلاف اپیل کی جائے۔
	ساٹھ دن۔۔	ایضاً۔

پہلا شیڈول - جاری ہے۔

دوسرا حصہ: اپیلیں - جاری ہے۔

اپیل کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
156 - آرٹیکل 151 اور آرٹیکل 153 کے ذریعے بیان کیے گئے مقدمات کے علاوہ مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908[250] کے تحت کسی ہائی کورٹ کو۔	نوّے دن۔۔	اُس ڈگری یا حکم کی تاریخ سے جس کے خلاف اپیل کی جائے۔

[248] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[247] V بابت 1898

[249] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[250] V بابت 1908

157 - مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898،[251] کے تحت بریت کے حکم سے۔	چھ ماہ	اُس حکم کی تاریخ سے جس کے خلاف اپیل کی جائے۔

تیسرا حصہ: درخواستیں۔

درخواست کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
[252][158 - ثالثی ایکٹ، 1940[253] کے تحت، کسی فیصلے کو منسوخ کرنے یا فیصلے کو دوبارہ غور کے لیے بھیجے جانے کے لیے۔	تیس دن۔	ثالثی فیصلے کے لیے دی گئی درخواست کے نوٹس کی تعمیل کی تاریخ سے]
159 - [254][مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908،[255]] کے سیکشن 128 (2)(ایف)[256] [یا آرڈر XXXVII کے تحت] حوالہ دیے گئے سرسری ضابطۂ کار کے تحت کسی مقدمے میں پیش ہونے اور اس کا دفاع کرنے کی اجازت کے لیے۔	[257][دس دن]۔	سمن کی تعمیل پر۔
160 - اسی ضابطے کے تحت نظر ثانی کی کسی ایسی درخواست کو سابقہ حالت میں لانے کے		

---

[251] V بابت 1898

[252] بذریعہ ثالثی ایکٹ، 1940 (ایکٹ X بابت 1940) آرٹیکل 158 کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 11 مارچ، 1940 کو انڈیا گزٹ میں صفحات 41 تا 52 پر شائع ہوا، ایس۔49 (2) اور چوتھا شیڈول (یکم جولائی، 1940 سے)، جس میں قبل ازیں بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1919 (18 بابت 1919) ترمیم کی گئی تھی، مؤرخہ 17 ستمبر، 1919، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[253] X بابت 1940

[254] بذریعہ ثالثی ایکٹ، 1940 (ایکٹ X بابت 1940) الفاظ "ایسی ضابطہ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 11 مارچ، 1940 کو انڈیا گزٹ میں صفحات 41 تا 52 پر شائع ہوا، ایس۔49 (2) اور چوتھا شیڈول (یکم جولائی، 1940 سے)۔

[255] V بابت 1908

[256] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1925 (XXX بابت 1925) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 3 اکتوبر، 1925 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی)، حصہ IV، ایس۔3 میں صفحہ 59 پر شائع ہوا۔

[257] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

حکم کے لیے جو اُس درخواست کی سماعت کے وقت درخواست گزار کے حاضر نہ ہونے کے باعث مسترد کی گئی ہو۔	پندرہ دن۔	نظر ثانی کی درخواست کے مسترد کیے جانے پر۔

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

تیسرا حصہ: درخواستیں-جاری ہے۔

درخواست کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
161- کسی [258] [***] سمال کازز کورٹ کی جانب سے [259] [***] یا کسی ایسی عدالت کی جانب سے [260] [***] جسے سمال کازز کورٹ کا دائرۂ اختیارِ سماعت دیا گیا ہو، اس اختیارِ سماعت کو استعمال کرتے ہوئے، دیے گئے فیصلے پر نظر ثانی کے لیے۔	[262] [پندرہ دن]	ڈگری یا حکم کی تاریخ سے۔
162 - [261] [کسی ہائی کورٹ] کی جانب سے اپنے اصل دائرۂ اختیار کو استعمال کرتے ہوئے دیے گئے فیصلے پر نظر ثانی کے لیے۔		

---

[258] بذریعہ برار قوانین ایکٹ، 1941 (IV بابت 1941) لفظ "صوبائی" کو حذف کیا گیا، 17 مارچ، 1941 کو منظور ہوا، ایس۔2 اور تیسرا شیڈول (یکم اگست، 1941 سے مؤثر ہوا)۔

[259] قوسین اور الفاظ "(پریذیڈنسی سمال کاز کورٹ کے علاوہ)" جنھیں ایضاً شامل کیا گیا تھا۔ (یکم اگست، 1941 سے مؤثر ہوا) بذریعہ وفاقی قوانین (نظر ثانی اور اعلامیہ) ایکٹ، 1951 (XXVI بابت 1951) حذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مئی، 1951 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 340 تا 382 پر شائع ہوا، ایس۔3 اور دوسرا شیڈول، حصہ I۔

[260] بذریعہ برار قوانین ایکٹ، 1941 (IV بابت 1941) لفظ "صوبائی" کو حذف کیا گیا، 17 مارچ، 1941 کو منظور ہوا، ایس۔2 اور تیسرا شیڈول (یکم اگست، 1941 سے مؤثر ہوا)۔

[261] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) "*[مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی عدالت، یعنی] †[مشرقی بنگال ہائی کورٹ، لاہور ہائی کورٹ] اور چیف کورٹ سندھ "۔*، کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)، جسے بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1927 (X بابت 1927) شامل کیا گیا، مؤرخہ 4 اپریل 1927، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔ اصل الفاظ "فورٹ ولیم، مدراس اور بمبئی میں نظام عدل کی ہائی کورٹس یا پنجاب کی چیف کورٹ یا زیریں برما کی چیف کورٹ" تھے۔ سندھ کورٹس (ضمنی) ایکٹ، 1926 (34 بابت 1926) جو کہ سندھ کورٹس ایکٹ، 1926 (بمبئی 7 بابت 1926) کے آغاز نفاذ پر نافذ العمل ہوا، نے لفظ "بمبئی" کے بعد الفاظ "یا سندھ کی چیف کورٹ" کو شامل کرنے کی ہدایت جاری کی۔ اگرچہ یہ ترمیم نافذ العمل نہ ہوئی مگر بذریعہ ایکٹ 10 بابت 1927 الفاظ "بمبئی، لاہور اور رنگون اور چیف کورٹ سندھ" کو الفاظ "اور بمبئی یا چیف کورٹ

	بیس دن	ڈگری یا حکم کی تاریخ سے۔

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

تیسرا حصہ: درخواستیں-جاری ہے۔

درخواست کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
[263] [* *	* *	* * *]
163 - عدالت میں حاضر نہ ہونے یا طلب نامے کی تعمیل کا خرچ ادا کرنے یا خرچ کی ضمانت دینے سے قاصر رہنے کی بنا پر اخراجِ مقدمہ کو منسوخ کرنے کے لیے، مدعی کی جانب سے۔	تیس دن	اخراج کی تاریخ سے۔
164 - یک طرفہ ڈگری کو منسوخ کرنے کے حکم کے لیے، کسی مدعا علیہ کی جانب سے۔	[265] [تیس دن]۔	ڈگری کی تاریخ سے یا جب طلب نامے کی تعمیل باضابطہ طور پر نہ ہوئی ہو تو جب درخواست گزار کو ڈگری کا علم ہو۔
165 - مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908[264] کے تحت، غیر منقولہ جائیداد سے بے دخل کیے		

سندھ یا چیف کورٹ پنجاب یا زیریں برما کی چیف کورٹ" کے لیے بدل دیا گیا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔ بذریعہ سی۔ پی۔ کورٹس (اضافی) ایکٹ، 1935 (8 بابت 1935) الفاظ "لاہور اور رنگون" کو الفاظ "لاہور، رنگون اور ناگپور" کے لیے بدل دیا گیا، ایس۔2 اور شیڈول۔، اور بذریعہ گارنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق آرڈر)، 1937 لفظ "رنگون" کو خذف کیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔ بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔ جی۔ او۔ 4 بابت 1949) بالآخر الفاظ "فورٹ ولیم، مدراس، بمبئی، لاہور اور ناگ پور میں نظامِ عدل کی ہائی کورٹس" کو "مشرقی بنگال ہائی کورٹ، لاہور ہائی کورٹ" سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[262] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[263] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) آرڈیننس، 1962 (XLIII بابت 1962) آرٹیکل 162 اے کو شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ 7 جون، 1962 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔5، میں صفحات 919 تا 920 پر شائع ہوا، بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1965، (11 بابت 1965) حذف کیا گیا، ایس۔2۔

[264] V بابت 1908

جانے والے اور کسی ڈگری کی تعمیل میں کسی فروخت پر ڈگری دار یا فروخت کنندہ کو قبضہ دلائے جانے کے حق پر اعتراض کرنے والے شخص کی جانب سے۔	[266][تیس دن]۔	بے دخلی کی تاریخ سے۔

پہلا شیڈول- جاری ہے۔

تیسرا حصہ: درخواست- جاری ہے۔

درخواست کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
166 - اسی ضابطے کے تحت کسی ڈگری [267][بشمول مدیون ڈگری کی جانب سے ایسی کسی درخواست] کی تعمیل میں کسی فروخت کو منسوخ کرنے کے لیے۔	[270][تیس دن]۔	فروخت کی تاریخ سے۔
167 - ڈگری شُدہ یا کسی ڈگری کی تعمیل میں بیچی گئی کسی غیر منقولہ جائیداد کے قبضے کی حوالگی میں رکاوٹ یا مزاحمت کی کی شکایت کے لیے۔	[271][تیس دن]۔	مزاحمت یا رکاوٹ کی تاریخ سے۔
168 - استغاثہ کے نہ ہونے کی وجہ سے خارج کی گئی اپیل کے دوبارہ دائر کیے جانے کے لیے۔		

[265] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[266] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[267] بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) ایکٹ، 1927 (1 بابت 1927) اضافہ کیا گیا، مؤرخہ 18 فروری، 1927، ایس۔4(2)۔

[270] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[271] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

169- یک طرفہ سُنی گئی کسی اپیل کی دوبارہ سماعت کے لیے۔	[272][تیس دن]۔۔	اخراج کی تاریخ سے۔
170- کسی مُفلس کے طور پر اپیل کرنے کی اجازت کے لیے۔	[273][تیس دن]۔۔	اپیل پر ڈگری کی تاریخ سے یا اپیل کا نوٹس باضابطہ طور پر پیش نہ کیے جانے پر جب درخواست گزار کو ڈگری کا علم ہو۔
171- مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908[268] کے تحت [269][کسی متوفّی مدعی یا مدعا علیہ کے قانونی نمائندے کی جانب سے اس کی غیر حاضری میں دیے گئے یا جاری کیے گئے کسی حکم یا فیصلے کو منسوخ کرنے کے لیے]۔	[274][تیس دن]۔۔	اُس ڈگری کی تاریخ سے جس کے خلاف اپیل کی جائے۔
172- اسی ضابطے کے تحت کسی دیوالیہ مدعی یا درخواست دہندہ کے سپرددار یا وصول کنندہ کی جانب سے کسی مقدمے یا کسی اپیل کے اخراج کو منسوخ کرنے کے لیے حکم۔	ساٹھ دن۔۔ [275][ساٹھ دن]۔۔	[276][حکم یا فیصلہ کی تاریخ سے] اخراج کے حکم کی تاریخ سے۔

---

[268] V بابت 1908

[269] بذریعہ قانونی اصلاحات آرڈیننس، 1972 (XII بابت 1972) الفاظ "کسی سقوط کی منسوخی کے لیے حکم" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 1972 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، ایس۔2 اور شیڈول۔

[272] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[273] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[274] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

درخواست کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
173- آرٹیکل 161 اور آرٹیکل 162 کے ذریعے بیان کیے گئے مقدمات کے علاوہ فیصلے پر نظرِ ثانی کے لیے۔	نوّے دن۔-	ڈگری یا حکم کی تاریخ سے۔
174- یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ کسی ڈگری کے تحت واجب الادا کسی رقم کی عدالت سے باہر ادائیگی یا اس ڈگری کے تسویہ کو بطورِ مصدقہ ریکارڈ کیوں نہیں کیا جانا چاہیے، اسی ضابطۂ کے تحت کسی نوٹس کے اجرا کے لیے۔	[279][نوّے دن]	ادائیگی کرنے یا تسویہ کیے جانے پر۔
175- کسی ڈگری کی رقم کی اقساط میں ادائیگی کے لیے۔		
176- اسی ضابطۂ کے تحت کسی متوفّی مدعی یا کسی متوفّی اپیل گزار کے قانونی نمائندے کو فریق بنانے کے لیے۔	چھ ماہ۔-	ڈگری کی تاریخ سے۔
177- اسی ضابطے کے تحت کسی متوفّی مدعا		

[275]بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[276]الفاظ "سقوط کی تاریخ" ایضاً بدل دیے گئے۔، ایس۔2 اور شیڈول۔

[279]بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

علیہ یا کسی متوفّی رسپانڈنٹ کے قانونی نمائندے کو فریق بنانے کے لیے۔	[280][نوّے دن]	متوفّی مدعی یا اپیل گزار کے انتقال کی تاریخ سے۔
[277][178- ثالثی ایکٹ، 1940 [278] کے تحت کسی فیصلہ کو عدالت میں درج کرانے کے لیے۔		
		متوفّی مدعا علیہ یا رسپانڈنٹ کے انتقال کی تاریخ سے۔
	[281][نوّے دن]	
		فیصلہ دیے جانے کے نوٹس کی تعمیل کی تاریخ سے]۔
	نوّے دن۔۔	

[277]بذریعہ ثالثی ایکٹ،1940(ایکٹ X بابت 1940)اصل آرٹیکل 178 کو بدل دیا گیا؛اور 11 مارچ،1940 کو انڈیا گزٹ میں صفحات 41 تا 52 پر شائع ہوا،ایس۔49(2)اور چوتھا شیڈول (یکم جولائی، 1940 سے)۔

[278] X بابت 1940

[280]بذریعہ انڈین میعادِ سماعت اور ضابطۂ دیوانی(ترمیم)ایکٹ 1920 (XXVI بابت 1920)،لفظ"ایضاً" کو بدل دیا گیا؛مؤرخہ 2 ستمبر،1920،ایس۔2 ۔

[281]بذریعہ انڈین میعادِ سماعت اور ضابطۂ دیوانی(ترمیم)ایکٹ 1920 (XXVI بابت 1920)،لفظ"ایضاً" کو بدل دیا گیا؛مؤرخہ 2 ستمبر،1920،ایس۔2 ۔

پہلا شیڈول - جاری ہے۔

تیسرا حصہ: درخواست - جاری ہے۔

درخواست کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
179 - اس شخص کی جانب سے اپیل کی اجازت کے لیے جو [282][مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908[283]] کے تحت [284][سپریم کورٹ] کو اپیل کرنا چاہتا ہو۔	[289][نوّے دن]	اُس ڈگری کی تاریخ سے جس کے خلاف اپیل کی جائے۔
180 - قبضے کی حوالگی کے لیے کسی فروخت پر کسی ڈگری کی تعمیل میں غیر منقولہ جائیداد کے خریدار کی جانب سے۔	تین سال۔	فروخت کے قطعی ہونے پر۔
181 - ایسی درخواستیں جن کے لیے اس شیڈول میں کسی اور جگہ یا مجموعہ ضابطۂ دیوانی، 1908 [285] کے سیکشن 48 کے تحت کوئی میعادِ سماعت بیان نہ کی گئی ہو۔	[290][تین سال]	درخواست دینے کا حق حاصل ہونے پر۔

[282] بذریعہ ثالثی ایکٹ، 1940 (ایکٹ X بابت 1940) الفاظ "ایسی ضابطہ" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 11 مارچ، 1940 کو انڈیا گزٹ میں صفحات 41 تا 52 پر شائع ہوا، ایس۔ 49(2) اور چوتھا شیڈول (یکم جولائی، 1940 سے)۔

[283] V بابت 1908

[284] بذریعہ مرکزی قوانین (تطبیق) آرڈر، 1961 الفاظ "کونسل میں عالی مرتبت" (23 مارچ، 1956 سے مؤثر ہوا) کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 24 جون، 1961 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول (23 مارچ، 1956 سے مؤثر ہوا)۔

[285] V بابت 1908

[286] [* * *		
183- اپنے عمومی اصل دیوانی دائرۂ اختیار کا استعمال کرتے ہوئے کسی [287] [ہائی کورٹ] کے فیصلے، ڈگری یا حکم یا [288] [سپریم کورٹ] کے کسی حکم کے نفاذ کے لیے۔	* [291] [چھ سال]۔۔	* * *] فیصلہ، ڈگری یا حکم کے نفاذ کا موجودہ حق کسی ایسے شخص کو حاصل ہونے پر جو اس حق سے دستبردار ہونے کا اہل ہو۔:

[289] بذریعہ انڈین میعادِ سماعت اور ضابطۂ دیوانی (ترمیم) ایکٹ 1920 (XXVI بابت 1920)، لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ مؤرخہ 2 ستمبر، 1920، ایس۔2 ۔

[290] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1923 (XI بابت 1923) لفظ "ایضاً" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 10 مارچ، 1923 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں شائع ہوا، ایس۔2 اور پہلا شیڈول۔

[286] بذریعہ قانونی اصلاحات آرڈیننس، 1972 (12 بابت 1972) آرٹیکل 182 کو حذف کیا گیا، ایس۔2 اور شیڈول ۔، جس میں پہلے بذریعہ میعادِ سماعت (ترمیم) آرڈیننس، 1962 (XLIII بابت 1962) ترمیم کی گئی تھی؛ اور مؤرخہ 7 جون، 1962 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں ایس۔5، صفحات 919 تا 920 پر شائع ہوا۔

[287] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960) الفاظ "بذریعہ شاہی فرمان قائم کردہ عدالت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)۔

[288] بذریعہ مرکزی قوانین (تطبیق) آرڈر، 1961 الفاظ "کونسل میں عالی مرتبت" (23 مارچ، 1956 سے مؤثر ہوا) کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 24 جون، 1961 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول (23 مارچ، 1956 سے مؤثر ہوا)۔

[291] بذریعہ قانونی اصلاحات آرڈیننس، 1972 (XII بابت 1972) الفاظ "بارہ سال" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 1972 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا، ایس۔2 اور شیڈول۔

پہلا شیڈول-جاری ہے۔

تیسرا حصہ: درخواست-جاری ہے۔

درخواست کی تفصیل	میعادِ سماعت	میعادِ سماعت شروع ہونے کا وقت
		بشر طیکہ جب فیصلے، ڈگری یا حکم کی تجدید کی گئی ہے یا اس کے ذریعے مکفول شدہ اصل رقم یا اس رقم پر کوئی منافع ادا کیا گیا ہے یا اس اصل رقم یا منافع ادا کرنے کے ذمہ دار شخص یا اس کے نمائندے کی جانب سے اس کے حق دار شخص یا اس کے نمائندے کو دستخط شدہ تحریری اقرار کا استحقاق دیا گیا ہے تو بارہ سال کا عرصہ اس تجدید، ادائیگی یا اقرار کی تاریخ سے یا ایسی تجدیدات، ادائیگیوں یا اقراروں، جو بھی صورت ہو، سے شمار ہو گا۔

دوسرا شیڈول۔

[292][سیکشن 31 میں حوالہ دیے گئے علاقہ جات]

تیسرا شیڈول۔

[293][منسوخ کردہ وضع شدہ قوانین۔]

---

[292]بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1930 (VIII بابت 1930) منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 11 اپریل، 1930 کو پنجاب گزٹ، حصہ IV، صفحات 143 تا 144 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول۔

[293]بذریعہ دوسرا تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ 1914 (XVII بابت 1914) منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 19 ستمبر، 1914 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول۔